www.ustaman.com.pk

روزنامہ
مستونگ
استمان
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 بدھ 23 ستمبر 2026ء 10 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 84

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

وفاقی وزیراعظم نذیر تارڑ کابینہ کمیٹی برائے قانون سازی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بیرسٹر گوہر کی محمود اچکزئی سے ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال، اپوزیشن جماعتوں کے باہمی تعاون اور آئندہ کے سیاسی لائحہ عمل پر تفصیلی مشاورت کی گئی۔ دونوں رہنماؤں نے علیمہ خان، عظمیٰ خان اور نورین نیازی کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کی، سیاسی رہنماؤں و کارکنان کو ہراساں کرنے اور گرفتاریوں پر بھی شدید مذمت کا اظہار کیا۔ ملاقات میں سیاسی سرگرمیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

نوشکی: پولیو ٹیم پر حملہ، 2 اہلکار شہید، سیکورٹی فورسز کا آپریشن، 6 دہشتگرد ہلاک، 9 گرفتار، باغبانہ پولیس تھانہ نذر آتش

نوشکی میں پولیو ٹیم پر مسلح افراد کا حملہ، دو پولیس اہلکار جاں بحق ہوگئے، خضدار میں پولیس تھانہ پر مسلح افراد کا حملہ، ایس او فائرنگ سے زخمی، بولان، مسلح افراد کی فائرنگ سے 2 نوجوان جاں بحق

دہشتگردوں کیخلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری، ساران تنگی میں خفیہ اطلاعات پر کیے گئے آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا

کوئٹہ / نوشکی / بولان / خضدار (آن لائن) بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں، ساران تنگی میں خفیہ اطلاعات پر کیے گئے آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ معاون وزیراعلیٰ برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے ساران تنگی میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر شعبان 2 کے تحت کارروائی کی، جس میں 6 دہشتگرد مارے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا جبکہ 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ضلع نوشکی کے علاقے کلی جمال آباد میں پولیو مہم کی ٹیم کی سکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار محمد یاسر اور عبدالرؤف جاں بحق ہوگئے، حملہ آور فائرنگ کے بعد شہدا کا سرکاری اسلحہ بھی اپنے ساتھ لے کر فرار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

پشاور، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کو پشاور کور ہیڈ کوارٹرز کے دورے کے موقع پر سیکورٹی صورتحال و دیگر امور سے متعلق بریفنگ دی جارہی ہے

محسن نقوی نے مارچ ملتوی کرنے کے بدلے وزیراعظم سے ملاقات کی پیشکش کی، راجہ ناصر عباس

عمران خان حکومت کی تحویل میں قید ہیں اور ان کی جان، صحت اور بنیادی حقوق کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری ہے

اسلام آباد (جی این ایم) سینیٹ میں قائد حزب اختلاف علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ حکومت کی جانب سے وزیراعظم سے ملاقات کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پشاور، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ میڈیا سے گفتگو کررہے ہیں

جماعت اسلامی کا لانگ مارچ موخر

وزیراعظم کی درخواست پر جماعت اسلامی نے لانگ مارچ موخر کردیا، حافظ نعیم کا پٹرولیم لیوی فنڈ کیخلاف ملک گیر دھرنے جاری رکھنے کا اعلان

جب وزیراعظم پاکستان واپس آئیں گے ان سے ملاقات کرینگے، حکومت سے تحریری یقین دہانی لیں گے، امیر جماعت اسلامی کا اکتوبر کے پہلے ہفتے تک لانگ مارچ موخر کرنے کا اعلان

حکومت معاشی طور پر کمزور اور متوسط طبقے کو ان مشکل حالات میں پیٹرولیم مصنوعات پر ریلیف فراہم کررہی ہے، عوام کو مزید ریلیف دینے کیلئے حکومت اقدامات کریگی، شہباز شریف

ملتان (آن لائن) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے وزیراعظم شہباز شریف کی وطن واپسی تک اسلام آباد لانگ مارچ موخر کرنے کا اعلان کردیا۔ پارٹی رہنماؤں کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ جماعت اسلامی پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور لیوی کے خلاف احتجاج اور لانگ مارچ سے پیچھے نہیں ہٹے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام مہنگائی کی آگ میں جل رہے ہیں، ہماری شٹر ڈاؤن ہڑتال کی وجہ سے حکومت پر دباؤ پڑا، حکومت کو پیٹرول قیمتیں کم کرنے کیلئے مختلف تجاویز دیں لیکن حکومت نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

جنید اکبر کے خلاف اسلام آباد ہائیکورٹ میں توہین عدالت کی درخواست

جنید اکبر نے اپنے بیان کے ذریعے عوام کو اسلام آباد آنے پر اکسایا اور اشتعال دلایا، درخواست گزار تاجر

اسلام آباد (آن لائن) پی ٹی آئی رہنما جنید اکبر کے مبینہ متنازع بیان کا معاملہ اسلام آباد ہائیکورٹ پہنچ گیا، اسلام آباد کے تاجر وقاص احمد نے وکیل اختر چھینہ کے ذریعے جنید اکبر کے خلاف توہین عدالت کی درخواست دائر کردی۔ درخواست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

شہداء کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا، فیلڈ مارشل

فیلڈ مارشل کی دستوں کو ہمہ وقت چوکس رہنے کی ہدایت، فیلڈ مارشل کا شہداء کو خراج عقیدت، یادگار شہداء پر حاضری، پھولوں کی چادر چڑھائی

سید عاصم منیر کا کور ہیڈ کوارٹرز پشاور کا دورہ، سرحدی انتظامی اقدامات اور صوبے میں تعینات فارمیشنز کی آپریشنل تیاریوں سے آگاہ کیا گیا

راولپنڈی / پشاور (آن لائن) چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل عاصم منیر نے فوجی دستوں کو ہمہ وقت چوکس رہنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسلح افواج ملک بھر میں دیرپا امن اور استحکام کے قیام کے لیے پرعزم ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق چیف آف ڈیفنس فورسز مارشل سید عاصم منیر نے کور ہیڈ کوارٹرز پشاور کا دورہ کیا، انہیں خیبر پختونخوا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پی ٹی آئی کے عادل بازئی بھی گرفتار، پکڑے گئے ممبران اسمبلی کی تعداد 6 ہوگئی

اسلام آباد (آن لائن) پی ٹی آئی رہنماؤں کی گرفتاریاں جاری ہیں اور اب اسلام آباد پولیس نے ایم این اے عادل بازئی کو بھی گرفتار کرلیا۔ اسلام آباد سے گرفتار ممبران اسمبلی کی تعداد 6 ہوگئی ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے مالدیپ پیپلز مجلس کے اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ ملاقات کررہے ہیں

بلوچستان میں امن وامان کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے

سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ساران تنگی میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ آپریشن شعبان 2 کے تحت ساران تنگی میں خفیہ اطلاعات کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

آئی ایم ایف شرائط، وزارت خزانہ کا اضافی بجٹ گرانٹ پر پابندی کا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) آئی ایم ایف کے 7 ارب ڈالر کے توسیعی فنڈ سہولت پروگرام (ای ایف ایف) کے تحت عائد شرائط پر عمل درآمد کے لیے وزارت خزانہ نے فیصلہ کیا ہے کہ شدید قدرتی آفات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

ایف بی آر کے گودام سے 25 کروڑ روپے کے سگریٹ غائب ہوگئے

صوابی (جی این ایم) صوابی میں ایف بی آر کے گودام سے 25 کروڑ روپے کے سگریٹ غائب ہوگئے خیبر پختونخوا کے ضلع صوابی میں ایف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

ڈونلڈ ٹرمپ ایرانی صدر سے ملاقات کے لیے تیار ہیں، مارکو روبیو

ٹرمپ اور ایرانی صدر مسعود پزشکیان کی ملاقات تاحال طے نہیں ہوئی، امریکی وزیر خارجہ کا بیان

نیو یارک (جی این ایم) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ایرانی صدر مسعود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

طاقت سے لوگوں کو سر تسلیم خم کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا، ایرانی صدر

اقوام متحدہ کا اجلاس دنیا میں اعتماد کی بحالی اور جنگوں کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوگا، مسعود پزشکیان

تہران (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

اسپیکر قومی اسمبلی سے مالدیپ کے پارلیمانی اسپیکر کی سربراہی میں وفد کی ملاقات

اسلام آباد (جی این ایم) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے مالدیپ کے پارلیمانی اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ کی سربراہی میں وفد نے پارلیمنٹ ہاؤس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان کے پی آئیز سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

قطر کا خلیجی ممالک سے ایران سے اچھے تعلقات قائم کرنے کا مطالبہ

دوحہ (آن لائن) قطری وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی نے کہا ہے کہ خلیجی ممالک کو نئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

پی ٹی آئی کبھی پرامن نہیں رہ سکتی، انتشار پھیلانا ان کا مشغلہ ہے، عطاء تارڑ

خیبر پختونخوا میں ساڑھے بارہ سال سے ایک حکومت موجود، ترقی کا فقدان ہے، توجہ دینے کی ضرورت ہے، وزیر اطلاعات

سرکاری وسائل عوام کیلئے ہیں، احتجاجوں کے لئے نہیں، ترقی ان کا مینڈیٹ نہیں، ان کا مینڈیٹ صرف قیدی کو رہا کرنا ہے

پشاور (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ خیبر پختون خوا میں ساڑھے بارہ سال سے ایک حکومت موجود، یہاں ترقی کا فقدان ہے، توجہ دینے کی ضرورت ہے ٹمبر، ٹوبیکو، مائنز اینڈ منرلز اور گولڈ مائننگ کے ٹھیکے کن لوگوں کو دیئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

نوشکی پولیو ٹیم کی سکیورٹی پر فائرنگ قابل مذمت ہے، بابر یوسفزئی

دہشت گرد عناصر بچوں کو صحت کے حق سے محروم نہیں کرسکتے، معاون خصوصی

کوئٹہ (آن لائن) نوشکی میں پولیو ٹیم کی سکیورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کا بزدلانہ واقعہ پیش آیا ہے، جس کے نتیجے میں دو پولیس اہلکار جام شہادت نوش کرگئے۔ معاون خصوصی برائے داخلہ بلوچستان بابر یوسفزئی نے نوشکی میں پولیو ٹیم پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی سے ملاقات

نیو یارک (آن لائن) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی مصری وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی سے ملاقات ہوئی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اسحاق ڈار اور مصری وزیر خارجہ کی ملاقات نیو یارک میں اقوام متحدہ جنرل اسمبلی کے 81 ویں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

پاکستان اور سعودی عرب میں خصوصی پاسپورٹ پاسپورٹ پر ویزے کے خاتمے کا معاہدہ

نیو یارک میں نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور سعودی وزیر خارجہ نے دستخط کیے

نیو یارک (آن لائن) پاکستان اور سعودی عرب میں سفارتی، سرکاری اور خصوصی پاسپورٹ کو ویزے سے مستثنیٰ قرار دینے کا معاہدہ طے پاگیا۔ نیو یارک میں معاہدے پر دستخط نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے کیے۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے اپنے سعودی ہم منصب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

دنیا کی کوئی حکومت اے آئی کے اثرات کیلئے تیار نہیں، بل گیٹس کا انتباہ

اس ٹیکنالوجی سے ملازمتوں چھننے، سائبر حملوں اور اے آئی کمپینز کی لت جیسے خطرات کا سامنا ہوسکتا ہے

واشنگٹن (آن لائن) مائیکرو سافٹ کے شریک بانی بل گیٹس نے انتباہ کیا ہے کہ دنیا کی کوئی حکومت آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) ٹیکنالوجی سے مرتب ہونے والے اثرات کے لیے تیار نہیں۔ ایک انٹرویو کے دوران بل گیٹس نے کہا کہ کسی بھی حکومت نے اے آئی سے معاشرے میں آنے والی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے تیاریاں نہیں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

کفایت شعاری کے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد ہوگا، حنیف عباسی

31 دسمبر تک ریلوے میں ہاس بلڈنگ ایڈوانس قرضوں کا اجرا معطل کردیا، وزیر ریلوے

لاہور (آن لائن) وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ ریلوے میں کفایت شعاری کے اقدامات پر سختی سے عمل درآمد ہوگا۔ انہوں نے کہا ہے کہ 31 دسمبر تک ریلوے میں ہاؤس بلڈنگ ایڈوانس قرضوں کا اجرا معطل کردیا۔ وزیر ریلوے کے مطابق افسر یا ملازم کو ہاس بلڈنگ ایڈوانس جاری نہیں ہوگا۔ اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

فلسطین کی عوام کے ساتھ پاکستان کی یکجہتی غیر متزلزل ہے، اسحاق ڈار

برادر اور شراکت دار ممالک کیساتھ مل کر مسئلہ فلسطین کے منصفانہ اور دیرپا حل کے فروغ کیلئے کام جاری رکھیں گے

غزہ کی تعمیر نو اور حکمرانی کے انتظامات فلسطینی قیادت میں ہونے چاہئیں جن میں فلسطینی اتھارٹی کا مرکزی کردار ہو

نیو یارک (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار نے فلسطینی عوام کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کرتے ہوئے غزہ اور مغربی کنارے کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ برادر اور شراکت دار ممالک کے ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

اقوام متحدہ پر عالمی برادری کا اعتماد ختم ہوچکا ہے، عباس عراقچی

عالمی امن وسلامتی کے قیام میں ناکامی کے باعث اقوام متحدہ اپنی ساکھ اور اعتماد کھو چکی ہے

تہران (آن لائن) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ پر عالمی برادری کا اعتماد ختم ہو چکا۔ انہوں نے یہ بات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے قبل نیو یارک پہنچنے کے موقع پر کہی۔ انہوں نے کہا کہ فطری طور پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

خضدار، باغبانہ تھانے پر نامعلوم افراد کا حملہ، سٹی تھانے کے ایس ایچ او زخمی

خضدار (آن لائن) باغبانہ تھانے پر نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کردیا، جس کے نتیجے میں سٹی تھانے کے ایس ایچ او زخمی ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈی آئی جی اور ایس ایس پی خضدار بھاری نفری کے ہمراہ باغبانہ پہنچ گئے۔ پولیس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد پر چڑھائی ہوئی تو ایسا روکیں گے دوبارہ کوئی آنے کا سوچے گا بھی نہیں، طلال

آئین میں گورنر راج کا آپشن موجود ہے مگر ہم کوئی کام جلد بازی میں نہیں کرنا چاہتے، وزیر مملکت

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ اسلام آباد پر اب چڑھائی ہوئی تو ایسا روکیں گے کہ آئندہ کوئی آنے کا سوچے گا بھی نہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ حکومتی وسائل یا طاقت کی بنیاد پر کسی شہر پر حملہ نہیں ہوسکتا، اسلام آباد پر حملہ کیا گیا تو حلف کی خلاف ورزی ہوگا، ہائیکورٹ کے فیصلے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات جرمن سفیر ملاقات کررہی ہیں

ملک کو بحران سے نکالنے کیلئے سنجیدہ مذاکرات ناگزیر ہیں، بیرسٹر گوہر

پی ٹی آئی اسلام آباد پر چڑھائی کا ارادہ نہیں رکھتی، پارلیمنٹ، سینیٹ اور دیگر فورمز پر آواز اٹھائی لیکن شنوائی نہیں ہوئی

چیئرمین پی ٹی آئی کی وفاقی حکومت کو مذاکرات کی پیشکش، وزیراعظم سے سیاسی رہنماؤں پر مشتمل کمیٹی بنانے کا مطالبہ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف نے حکومت کے ساتھ مذاکرات کے لیے آمادگی ظاہر کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف سے سیاسی رہنماؤں پر مشتمل کمیٹی بنانے کا مطالبہ کردیا۔ سینیٹ میں اپوزیشن لیڈر راجا ناصر عباس نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ اگر دونوں جانب سے سیاسی کمیٹیاں بیٹھیں تو مسائل کا حل نکل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جب بھی مذاکرات کے لیے تیار ہو، ہماری جانب سے دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو بحران سے نکالنے کے لیے سنجیدہ اور بامعنی مذاکرات ناگزیر ہیں، وزیراعظم ایک ایسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

گورنر راج کا آپشن موجود ہے، جلد بازی میں فیصلہ نہیں کرینگے، طلال چوہدری

مذاکرات کیلئے وزیراعظم کی قائم کردہ کمیٹی آج بھی موجود ہے، اسلام آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ تمام صوبوں اور اداروں پر لاگو ہوگا

اسلام آباد پر اب چڑھائی ہوئی تو ایسا روکیں گے کہ دوبارہ کوئی آنے کا سوچے گا بھی نہیں، عدالتی فیصلے کی توہین پر کارروائی ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ اسلام آباد پر اب چڑھائی ہوئی تو ایسا روکیں گے کہ آئندہ کوئی آنے کا سوچے گا بھی نہیں، آئین میں گورنر راج کا آپشن موجود ہے مگر ہم کوئی کام جلد بازی میں نہیں کرنا چاہتے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ حکومتی وسائل یا طاقت کی بنیاد پر کسی شہر پر حملہ نہیں ہوسکتا، اسلام آباد پر حملہ کیا گیا تو حلف کی خلاف ورزی ہوگا، ہائیکورٹ کے فیصلے کی خلاف ورزی کرنے والا توہین عدالت کا مرتکب ہوگا، ویسے ہم ان کی اسٹریٹ پاور کا اندازہ لاہور اور وزیر آباد کی گلیوں سے لگا چکے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

سرکاری ملازمین کا ورک فرام ہوم' اینڈھن میں کمی' حکومت کا کفایت شعاری اقدام نافذ

قومی اسمبلی سیکریٹریٹ کے 50 فیصد ملازمین دفاتر سے جبکہ 50 فیصد ملازمین گھروں سے کام کریں گے، نوٹیفکیشن

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی سیکریٹریٹ نے اخراجات میں کمی اور کفایت شعاری کے لیے مزید اقدامات نافذ کردیے، جس کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق قومی اسمبلی سیکریٹریٹ کے 50 فیصد ملازمین دفاتر سے جبکہ 50 فیصد ملازمین گھروں سے کام کریں گے۔ گھر سے کام کرنے والے ملازمین کے لیے ٹیلیفون، ای میل اور واٹس ایپ پر دستیاب رہنا لازمی قرار دیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

اقوام متحدہ نے ایران جنگ ختم کرانے کیلئے پاکستان سے رابطے کی تصدیق کردی

نیو یارک (آن لائن) اقوام متحدہ نے امریکا اور ایران کے درمیان جاری جنگ ختم کرانے کی کوششوں میں پاکستان کے ساتھ رابطے کی تصدیق کردی ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا ہے کہ انہوں نے اس معاملے پر پاکستانی حکام سے رابطہ کیا ہے، انہوں نے جون میں امریکا اور ایران کے درمیان طے پانے والے اسلام آباد مفاہمتی معاہدے میں پاکستان کے کردار کو سراہتے ہوئے اسے ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

خلیجی ممالک کو منشیات اسمگلنگ کی 12 کوششیں ناکام بنادی گئیں

اے این ایف کے 12 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں 18 ملزمان گرفتار

راولپنڈی (آن لائن) اے این ایف کا ملک کے مختلف بین الاقوامی ایئرپورٹس پر منشیات اسمگلنگ کے خلاف کریک ڈاؤن، خلیجی ممالک کو منشیات اسمگلنگ کی 12 کوششیں ناکام بنادی گئیں۔ اے این ایف کے مطابق 12 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں 18 ملزمان کو گرفتار کیا گیا جبکہ کارروائیوں کے دوران مجموعی طور پر 46.936 کلوگرام منشیات برآمد کی گئی۔ ترجمان کے مطابق برآمد شدہ منشیات میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

بانی پی ٹی آئی کی تین بہنوں کی نظر بندی کے خلاف درخواستیں سماعت کیلئے مقرر

لاہور (آن لائن) بانی پی ٹی آئی کی تین بہنوں کی نظر بندی کے خلاف درخواستیں سماعت کے لیے مقرر کردی گئیں۔ لاہور ہائیکورٹ کی جسٹس عبہر گل خان آج (منگل کو) صبح 9 بجے درخواستوں پر سماعت کریں گی۔ بانی پی ٹی آئی کی بہنوں کی نظر بندی کے خلاف علیمہ خان کے بیٹے شاہ ریز اور عظمیٰ خان کی بیٹی سکینہ نے الگ الگ درخواستیں دائر کی ہیں۔ درخواستوں میں نظر بندی کے احکامات کو چیلنج کیا گیا، عمران خان کی بہنوں کی جانب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسلام آباد، وفاقی وزیر احسن اقبال علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی میں منعقدہ تقریب سے خطاب کررہے ہیں

پاکستان اور روس کے درمیان مشترکہ مشقوں کا دوران دونوں ممالک کے افواج پرچم کشائی کی تقریب میں شریک ہیں

روزنامہ چیف ایڈیٹر: منیر احمد مستونگ
استمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔ 0333-7999560 فون نمبر۔ 081-2443797

سعودی اور حوثی تحریک پاکستان فریق یا امن کا سفیر

سعودی عرب اور حوثی تحریک کے تنازع کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم تاریخ کے اوراق پلٹیں۔ حوثی تحریک کی ابتدا 1990 کی دہائی میں ایک مذہبی احیائی تحریک کے طور پر ہوئی، جس کے بانی رہنماؤں میں شمالی یمن کے زیدی مذہبی عالم اور سیاست دان بدرالدین حوثی کا اہم کردار تھا۔ 2003 میں امریکہ کے عراق پر حملے کے بعد حوثی تحریک نے امریکہ اور اسرائیل کے خلاف شدید احتجاجی بیانیہ اختیار کیا۔ 2004 ایک اہم موڑ ثابت ہوا، جب حکومت اور حوثی تحریک کے درمیان تصادم شروع ہوا جو خونریز جھڑپوں میں تبدیل ہو گیا۔ اس کے بعد حوثیوں کے ایران کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط ہوئے۔ 2014 میں حوثیوں نے دارالحکومت صنعاء پر قبضہ کر لیا۔ اس کے مقابل یمن کی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ حکومت کھڑی ہوئی۔ 2015 میں سعودی عرب جنگ میں شامل ہوا اور اپنے اتحادیوں کے ساتھ فوجی مداخلت کی تاکہ حوثیوں کو پیچھے دھکیلا جائے اور یمنی حکومت کو بحال کیا جائے۔ حوثیوں کو ایران کی حمایت حاصل رہی، اسی وجہ سے یہ تنازع سعودی عرب اور ایران کی علاقائی رقابت سے بھی جڑ گیا۔ اقوام متحدہ کی کوششوں سے 2022 میں جنگ بندی ہوئی، تاہم حالات مکمل طور پر مستحکم نہ ہو سکے۔ جولائی 2026 سے حالات تیزی سے خراب ہونا شروع ہوئے۔ صنعاء ایئرپورٹ اور ایرانی پرواز کے معاملے پر کشیدگی بڑھی، پھر حوثیوں اور سعودی حمایت یافتہ یمنی فورسز کے درمیان دوبارہ لڑائی شروع ہوئی۔ ستمبر 2026 میں یہ تنازع خاصا سنگین ہو چکا ہے۔ تازہ رپورٹس کے مطابق حوثیوں نے سعودی عرب کے جنوبی علاقوں اور توانائی کی تنصیبات کو حملوں میں نشانہ بنایا ہے، جبکہ بحیرہ احمر کے ساحلی علاقوں میں اہم عسکری پیش رفت بھی ہوئی ہے۔ آبنائے باب المندب بھی اس تنازع کا انتہائی اہم حصہ بن گئی ہے، کیونکہ یہ عالمی بحری تجارت کا ایک اہم راستہ ہے۔ جنگ کے باعث ہزاروں خاندان ایک بار پھر نقل مکانی پر مجبور ہوئے ہیں۔ سادہ الفاظ میں، سعودی عرب چاہتا ہے کہ یمن میں ایسی حکومت اور سکیورٹی کی صورتحال ہو جو اس کی سرحد اور سعودی مفادات کے لیے خطرہ نہ بنے۔ دوسری طرف حوثی چاہتے ہیں کہ یمن میں اپنی سیاسی اور عسکری طاقت برقرار رکھی جائے اور سعودی دباؤ سے آزاد رہا جائے۔ اگر سعودی عرب اور حوثیوں کے تنازع کو عالمی سیاسی تناظر میں دیکھا جائے تو یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کے اثرات پورے مشرق وسطیٰ، اسلامی دنیا اور عالمی معیشت تک پہنچ سکتے ہیں۔ بالخصوص باب المندب جیسے اہم بحری راستے کا غیر محفوظ ہونا عالمی تجارت اور توانائی کی ترسیل کے لیے سنگین خطرہ بن سکتا ہے۔ اس صورتحال میں پاکستان ایک اہم سفارتی مقام پر کھڑا ہے۔ ایک طرف پاکستان سعودی عرب کا قریبی دفاعی شراکت دار ہے اور سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سلامتی اور شہریوں کے تحفظ کے حق کی کھلی حمایت کر چکا ہے۔ دوسری طرف ایران پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے اور اسلام آباد نے تہران کے ساتھ سفارتی رابطہ بھی برقرار رکھا ہوا ہے۔ پاکستان اقوام متحدہ میں بھی یمن میں جنگ سے گریز، مکالمے اور سیاسی حل کی حمایت کا اعلان کر چکا ہے۔ سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان شدید ٹکراؤ کے باعث، ایران اور سعودی عرب کے درمیان ابھرتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں پاکستان کو کسی وسیع تر جنگ کا حصہ بننے کے بجائے جنگ روکنے کی سفارتی کوششوں کا مرکز بننا چاہیے۔ سعودی عرب کے ساتھ اپنی دوستی اور دفاعی ذمہ داریوں کو برقرار رکھتے ہوئے پاکستان کو ایران کے ساتھ اپنے سفارتی رابطے کو استعمال کرنا چاہیے، اور یمن کے تمام متعلقہ فریقوں تک پہنچنے کے لیے عمان، اقوام متحدہ اور دیگر قابلِ اعتماد علاقائی شراکت داروں کے ساتھ مل کر ایک جامع امن کوشش شروع کرنی چاہیے۔ پاکستان کے لیے ایک فعال سفارتی امن منصوبہ چند اہم نکات پر مبنی ہو سکتا ہے، جو درج ذیل ہیں۔ اول: فوری شٹل ڈپلومیسی شروع کی جائے۔ اسلام آباد کو ریاض، تہران اور یمنی حکومت کے درمیان مسلسل رابطے کا مرکزی سفارتی ذریعہ بننا چاہیے۔ وزیراعظم، وزیر خارجہ اور عسکری قیادت اپنی اپنی سطح کے رابطوں کو اس سفارتی عمل کے ساتھ مربوط کریں۔ دوم: ایران سے حوثیوں پر اثر و رسوخ استعمال کرنے کی اپیل، پاکستان ایران سے کہے کہ وہ حوثیوں پر اپنے اثر و رسوخ کو بروئے کار لاتے ہوئے سعودی شہریوں، مقدس مقامات، توانائی کے مراکز اور تجارتی، بحری جہازوں پر حملے رکوانے میں کردار ادا کرے۔ حالیہ رپورٹس کے مطابق فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے بھی یہی معاملہ اٹھایا ہے۔ سوم: سعودی عرب سے کشیدگی میں اضافے سے گریز کی اپیل، سعودی عرب کے دفاع کے حق کی حمایت برقرار رکھتے ہوئے پاکستان یہ تجویز دے کہ جوابی کارروائیاں اس انداز میں کی جائیں کہ شہری ہلاکتوں اور مزید علاقائی کشیدگی کو کم سے کم رکھا جا سکے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ میں سعودی عرب کے حق دفاع کی حمایت کے ساتھ جنگ کے پھیلاؤ سے گریز کی بھی اپیل کی ہے۔ چہارم: حوثیوں کے ساتھ بالواسطہ سفارتی رابطہ قائم کیا جائے، اگر براہ راست رابطہ فی الحال ممکن نہ ہو تو عمان جیسے قابلِ اعتماد ثالث کے ذریعے حوثیوں کو یہ پیغام پہنچایا جائے کہ سعودی شہریوں اور مقدس مقامات کو نشانہ نہ بنایا جائے، بحیرہ احمر میں تجارتی بحری آمد و رفت محفوظ رکھی جائے اور آبنائے باب المندب کو جنگ کا میدان نہ بنایا جائے۔ مذاکرات کی راہ ہموار کرنے کے لیے جنگ بندی پر آمادگی ظاہر کی جائے۔ پنجم: باہمی جنگ بندی کا فارمولہ، صرف حوثیوں سے حملے روکنے کا مطالبہ کافی نہیں۔ پاکستان ایک مرحلہ وار باہمی جنگ بندی کی تجویز دے سکتا ہے، جس میں تمام متعلقہ فریقوں کی ذمہ داریاں واضح ہوں۔ ششم: اقوام متحدہ کے تحت امن کانفرنس کی تجویز، پاکستان اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اور یمن کے لیے اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی کے ذریعے ایک جامع یمنی مذاکراتی عمل کی حمایت کرے، جس میں یمنی حکومت، حوثی تحریک اور دیگر متعلقہ یمنی سیاسی فریق شامل ہوں۔ پاکستان پہلے ہی اقوام متحدہ میں ایسے سیاسی حل کی حمایت کر چکا ہے۔ ہفتم: اسلامی ممالک کا رابطہ گروپ، پاکستان، سعودی عرب، ایران، عمان، ترکیہ، قطر، مصر اور دیگر متعلقہ ممالک پر مشتمل ایک غیر رسمی رابطہ گروپ بنانے کی تجویز دے سکتا ہے، جس کا مقصد کسی فریق کے خلاف اتحاد بنانا نہیں بلکہ جنگ بندی اور مذاکرات کے لیے مشترکہ سفارتی کوشش کرنا ہو۔ ہشتم: بحیرہ احمر اور باب المندب کا تحفظ، بحیرہ احمر اور آبنائے باب المندب کو یمنی سیاسی تنازع سے الگ رکھتے ہوئے تجارتی بحری آمد و رفت کے تحفظ کے لیے اقوام متحدہ اور عمان کی معاونت حاصل کی جائے۔ نہم: انسانی بحران کو سفارتی ایجنڈے کا مرکزی حصہ بنایا جائے جنگ بندی کے ساتھ خوراک، ادویات، پناہ گزینوں اور بے گھر افراد کے لیے فوری انسانی امدادی راہداری کا مطالبہ کیا جائے۔ حالیہ لڑائی میں ایک لاکھ سے زیادہ یمنی افراد کے بے گھر ہونے کی اطلاعات ہیں۔ دہم: سعودی دفاعی ذمہ داری اور امن سفارت کاری کو الگ الگ رکھا جائے۔ یہ شاید سب سے اہم نکتہ ہے۔ پاکستان سعودی عرب کی علاقائی اور دفاعی سلامتی سے متعلق اپنی ذمہ داری پوری کرے، لیکن اس کے ساتھ یہ واضح رکھے کہ اس کا سفارتی مقصد جنگ کو روکنا ہے، جنگ کو پھیلانا نہیں۔ مختصراً، پاکستان کا کردار کسی ایک فریق کی فتح کو یقینی بنانا نہیں بلکہ فریقین کو میدان جنگ سے مذاکرات کی میز تک لانا ہونا چاہیے۔

اے آئی انسانی بقا کے لیے سنگین خطرہ

تحریر: منیر احمد

ایک وقت تھا کہ لوگ اپنے ٹیلنٹ کے بل بوتے پر سامنے آتے تھے۔ دوسری جانب نالائق، کند ذہن اور کاہل لوگ دور سے ہی پہچانے جاتے تھے۔ جب سے اے آئی زندگی میں آئی ہے اس نے لائق و نالائق میں امتیاز ہی ختم کر ڈالا ہے۔ بلاشبہ انسانی ٹیکنالوجی نے بڑے بڑے میدانوں کو سر کیا ہے۔ لیکن آج پہلی مرتبہ انسان ایک ایسی ٹیکنالوجی کے سامنے کھڑا ہے جو صرف اس کے احکامات پر عمل نہیں کرتی بلکہ سیکھ بھی سکتی ہے، معلومات کا تجزیہ کر سکتی ہے، زبان سمجھ سکتی ہے، فیصلوں میں معاونت کر سکتی ہے اور بعض کاموں میں انسانی کارکردگی سے بھی آگے نکل سکتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ترقی اور خطرے کے درمیان لکیر دھندلی ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

مصنوعی ذہانت بلاتردد انسانی زندگی میں غیر معمولی آسانیاں پیدا کر رہی ہے۔ طب، تعلیم، تحقیق، صنعت، زراعت، صحافت، کاروبار اور سائنسی تحقیق سمیت بے شمار شعبوں میں اے آئی نئی راہیں کھول رہی ہے۔ بیماریوں کی تشخیص سے لے کر موسمی پیش گوئی تک، زبانوں کے ترجمے سے لے کر پیچیدہ سائنسی مسائل کے تجزیے تک، مصنوعی ذہانت انسان کے لیے ایک طاقتور معاون ثابت ہو سکتی ہے۔ مسئلہ اے آئی کا وجود نہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ انسان اس طاقت کو کس مقصد کے لیے اور کس حد تک استعمال کرتا ہے۔ تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ ہر طاقتور ایجاد دو رخ رکھتی ہے۔ ایٹمی توانائی نے بجلی پیدا کرنے کے نئے امکانات پیدا کیے لیکن اسی علم نے ایٹم بم بھی بنایا۔ انٹرنیٹ نے دنیا کو ایک دوسرے سے جوڑ دیا، مگر اسی کے ساتھ سائبر جرائم، جعلی معلومات اور ڈیجیٹل نگرانی کے نئے مسائل بھی پیدا ہوئے۔ اسی طرح اے آئی بھی انسانی فلاح کا ذریعہ بن سکتی ہے جبکہ غلط ہاتھوں میں ایک انتہائی خطرناک طاقت بھی۔

اب سب سے بنیادی سوال یہ ہے کہ اگر مصنوعی ذہانت مستقبل میں ایسے فیصلے کرنے کے قابل ہو جائے جنہیں انسان پوری طرح سمجھ یا کنٹرول نہ کر سکے تو پھر ذمہ داری کس پر عائد ہوگی؟ اگر ایک خودکار نظام غلط فیصلہ کرے، کسی شخص کو نقصان پہنچائے یا کسی حساس نظام کو متاثر کرے تو کیا ذمہ دار پروگرام بنانے والا ہوگا، اسے استعمال کرنے والا ہوگا یا وہ ادارہ جو اس پر انحصار کر رہا تھا؟ یہ سوال محض فلسفیانہ نہیں بلکہ عملی نوعیت کا ہے۔ اے آئی کا ایک بڑا خطرہ انسانی روزگار سے متعلق ہے۔ صنعتی انقلاب کے دوران مشینوں نے جسمانی محنت کے بہت سے کام سنبھال لیے تھے۔ مگر انسان نے نئے پیشے اور نئی مہارتیں پیدا کر لیں۔ مصنوعی ذہانت کی موجودہ لہر اس لیے مختلف ہے کہ یہ صرف جسمانی محنت نہیں بلکہ ذہنی اور دفتری کاموں کو بھی متاثر کر رہی ہے۔ لکھنے، ترجمہ کرنے، ڈیٹا کا تجزیہ کرنے، کوڈنگ، ڈیزائن، کسٹمر سروس اور متعدد دیگر شعبوں میں اے آئی انسانی کام کی نوعیت تبدیل کر رہی ہے۔ اگر معاشرے نے تعلیم اور روزگار کے نظام کو اس تبدیلی کے مطابق نہ ڈھالا تو ٹیکنالوجی معاشی عدم مساوات کو مزید بڑھا سکتی ہے۔ لیکن روزگار کا مسئلہ بھی اے آئی کے ممکنہ خطرات میں سب سے بڑا مسئلہ نہیں۔ اس سے کہیں زیادہ تشویش ناک پہلو اطلاعات اور سچائی کا بحران ہے۔ آج ایک تصویر، ایک ویڈیو یا ایک آڈیو کو دیکھ کر ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ ہم حقیقت دیکھ رہے ہیں۔ مگر ڈیپ فیک ٹیکنالوجی نے اس اعتماد کو شدید چیلنج کیا ہے۔ مصنوعی ذہانت کسی شخص کی آواز، چہرے اور انداز کو اس حد تک نقل کر سکتی ہے کہ عام آدمی کے لیے حقیقت اور جعل سازی میں فرق کرنا مشکل ہو جائے۔ مستقبل میں اگر ہر شخص یہ سوال کرنے لگے کہ "جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں، کیا وہ واقعی ہوا بھی ہے؟"۔۔۔ تو معاشرے میں اعتماد کا بنیادی ڈھانچہ متاثر ہو سکتا ہے۔ یہ خطرہ صحافت کے لیے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ صحافت کی بنیاد ہی معلومات، شواہد اور عوام کے اعتماد پر قائم ہے۔ اگر اے آئی کے ذریعے جعلی بیانات، مصنوعی تصاویر اور فرضی ویڈیوز بڑے پیمانے پر پھیلنے لگیں تو عوامی رائے کو متاثر کرنا پہلے سے کہیں آسان ہو سکتا ہے۔ ایسی صورت میں مسئلہ صرف جعلی خبر نہیں رہے گا بلکہ حقیقت پر عوام کا اعتماد خود ایک بڑا سوال بن جائے گا۔ مصنوعی ذہانت کا ایک اور حساس پہلو جنگ اور عسکری ٹیکنالوجی ہے۔ اگر فیصلہ سازی کا اختیار ایسے خودکار نظاموں کو دیا جائے جو انتہائی مختصر وقت میں اہداف کی شناخت اور کارروائی کر سکیں تو انسانی نگرانی کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ جنگ میں ایک غلط فیصلہ صرف ایک ڈیجیٹل غلطی نہیں ہوتا۔۔۔ اس کے نتیجے میں انسانی جانیں ضائع ہو سکتی ہیں۔ اس لیے اے آئی کو جنگی نظاموں میں استعمال کرنے کے معاملے میں انسانی نگرانی، بین الاقوامی قوانین اور واضح اخلاقی حدود بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اصل خطرہ شاید یہ نہیں کہ مشین اچانک "انسان بن جائے گی"۔ زیادہ حقیقی خطرہ یہ ہے کہ انسان ایسے نظام تشکیل دے دے جو انتہائی طاقتور ہوں مگر ان کے فیصلوں، حدود اور نتائج کو سمجھنے اور کنٹرول کرنے کی انسانی صلاحیت محدود ہو۔ طاقت جتنی بڑھے، ذمہ داری بھی اتنی ہی بڑھنی چاہیے۔ یہاں ایک اور بنیادی سوال سامنے آتا ہے کہ کیا ہر وہ کام جو انسان تکنیکی طور پر کر سکتا ہے۔۔۔ اسے کرنا بھی چاہیے؟ سائنس نے ہمیں بہت کچھ کرنے کی صلاحیت دی ہے، مگر اخلاقیات ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ کیا کرنا مناسب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اے آئی کے مستقبل کا فیصلہ صرف انجینئرز، ٹیکنالوجی کمپنیوں یا سرمایہ کاروں کے ہاتھ میں نہیں چھوڑا جا سکتا۔ اس بحث میں قانون دان، فلسفی، ماہرین تعلیم، مذہبی اسکالرز، صحافی، سماجی ماہرین اور عام شہری سب شامل ہونے چاہئیں۔ مصنوعی ذہانت کے معاملے میں ایک خطرناک رجحان یہ بھی ہے کہ انسان سہولت کے عادی ہوتے ہوتے فیصلہ سازی بھی مشینوں کے حوالے کرنے لگے۔ اگر طالب علم سوچنے کے بجائے ہر سوال کا جواب اے آئی سے لینے لگے، صحافی تحقیق کے بجائے ہر خبر اے آئی سے تیار کرانے لگے، ڈاکٹر ہر فیصلے میں مشین پر مکمل انحصار کرنے اور ادارے انسانی تجربے کے بجائے الگورتھم کو حتمی اتھارٹی سمجھنے لگیں تو مسئلہ صرف روزگار کا نہیں ہوگا۔ انسان کی اپنی فیصلہ سازی، تنقیدی سوچ اور تخلیقی صلاحیت بھی متاثر ہو سکتی ہے۔ انسانی تہذیب کی اصل طاقت صرف معلومات جمع کرنا نہیں بلکہ ان معلومات کو اخلاق، تجربے، ہمدردی اور ذمہ داری کے ساتھ استعمال کرنا ہے۔ مشین بڑی مقدار میں معلومات کا تجزیہ کر سکتی ہے، مگر انسانی زندگی کی قدر، دکھ، انصاف اور اخلاقی ذمہ داری جیسے تصورات کو محض اعداد و شمار میں تبدیل کرنا ہمیشہ ممکن نہیں۔ اسی لیے اے آئی کے مستقبل کے بارے میں دو انتہاؤں سے بچنے کی ضرورت ہے۔ ایک طرف یہ تصور کہ مصنوعی ذہانت ہر مسئلے کا حل ہے اور دوسری طرف یہ خیال کہ اے آئی لازماً انسانوں کو ختم کر دے گی۔ حقیقت اس سے زیادہ پیچیدہ ہے۔ خطرے کی شدت اس بات پر منحصر ہوگی کہ انسان اے آئی کو کس مقصد کے لیے بناتا ہے، اس پر کتنی نگرانی رکھتا ہے، کون سے قوانین نافذ کرتا ہے اور طاقتور اے آئی نظاموں تک کس کی رسائی ہوتی ہے۔ انسانی بقا کا مسئلہ شاید مشین اور انسان کے درمیان جنگ سے زیادہ انسانی اختیار اور ذمہ داری کا مسئلہ ہے۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا ہوگا کہ اے آئی خود کوئی اخلاقی وجود نہیں۔ اسے بنانے، تربیت دینے، استعمال کرنے اور اس کے فیصلوں کو نافذ کرنے والے انسان ہیں لہٰذا مستقبل کے خطرے کا سوال صرف یہ نہیں کہ "اے آئی کیا کرے گی؟" بلکہ یہ بھی ہے کہ انسان اے آئی سے کیا کروائے گا؟ شاید آنے والی نسلوں کے لیے سب سے اہم سوال یہ نہیں ہوگا کہ انسان نے کتنی ذہین مشینیں بنائیں بلکہ یہ ہوگا کہ انسان اپنی بنائی ہوئی ذہانت کے ساتھ کتنا ذمہ دار ثابت ہوا۔ قارئین ٹیکنالوجی کی ترقی کو روکا نہیں جا سکتا لیکن اسے انسانی اقدار، قانون اور اخلاقی ذمہ داری کے تابع ضرور رکھا جا سکتا ہے۔ اگر انسان نے اپنی تخلیق پر اندھا اعتماد کیا تو خطرہ بڑھ سکتا ہے، لیکن اس نے طاقت کے ساتھ احتساب، آزادی کے ساتھ ذمہ داری اور ترقی کے ساتھ اخلاق کو جوڑ دیا تو مصنوعی ذہانت انسان کے خاتمے کے بجائے انسانی بقا اور ترقی کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔ اور شاید تاریخ کا سب سے بڑا امتحان یہی ہوگا کہ انسان نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی ذہانت کو اپنا خادم بنایا یا اپنی تقدیر کا حاکم۔

سیاسی اور معاشی بھگدڑ

تحریر: ناصر نقوی

یہ دنیا جھوٹ کے پردوں میں پیاز کی طرح لپٹی ہوئی ہے۔ پردے ہٹیں گے تو آنکھ میں آنسو تو آئیں گے۔ پہلے جن کی آنکھوں میں حالات کی تلخی نے آنسو دیے تھے، وہ بھگت کر خوشیاں لوٹنے میں مصروف ہیں اور جو کامیابیوں کے جشن کے نشے میں برسوں موج میلے کی منصوبہ بندی میں لگے ہوئے تھے وہ آج آنسو بہا رہے ہیں۔ کیونکہ سچ یہی ہے کہ 2018ء کے الیکشن کے وقت بھی ذمہ داروں نے بڑی پلاننگ سے تیسری بڑی سیاسی طاقت بنا کر ملک کی دو بڑی پارٹیوں کو ''بیلنس،، کرنے کی حکمت عملی بنائی تھی لیکن جسے جائز ناجائز اقتدار نصیب ہو جائے وہ آپے سے باہر ضرور ہو جاتا ہے کیونکہ کسی چیز یا منصب کا حاصل کرنا مشکل کام ضرور ہے لیکن اسے سنبھالنا مشکل ترین کام ہے۔ بس یہی وہ راز ہے جو اکثر اصحاب منصب کو سمجھ نہیں آتا۔ جسے مل جائے وہ اپنا حق سمجھتے ہیں جسے نہ ملے وہ ظلم و ناانصافی گردانتے ہیں۔ پاکستان ایسی بدقسمتی کا شکار ہے کہ تمام تر نعمتوں کے باوجود یہاں سیاسی استحکام کا مسئلہ ہر دور میں زندہ سلامت رہتا ہے۔ اس لیے کہ ہر الیکشن پر چوری دھاندلی کے الزامات سے بے یقینی کی فضا سے جان نہیں بچ پا رہی، پارلیمانی نظام اور آمریت کے تجربات نے قوم پر مختلف اثرات چھوڑے ہیں ایسے میں وقفے وقفے سے صدارتی نظام کا شوشہ بھی چھوڑا جاتا ہے حالانکہ وہ ایک سے زیادہ مرتبہ ناکام ہو چکا ہے صدر جنرل یحییٰ خان کے انتخابات غیر جانبدارانہ کہلائے لیکن اس میں بھی مشرقی پاکستان گنوا بیٹھے کہ وہاں ''جھرلو،، کے ساتھ دشمنوں کی سازش کامیاب ہو گئی 2024ء کے الیکشن میں بھی فارم 45-47 کے شور نے بدعتمادی میں اضافہ کر دیا تو بڑی پارٹیاں اتحادی حکومت کی بنیاد بن گئیں لیکن تیسری پارٹی زیادہ نشستوں کے باوجود زیرِ عتاب آ گئی۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں جن پر تفصیلی بحث ہو سکتی ہے لیکن حقیقت یہی ہے کہ 9 مئی کا سانحہ انہیں لے بیٹھا، یہی وجہ ہے کہ بانی کی گرفتاری کے باعث بھی کوئی سیاسی تحریک نہیں چل سکی۔ یہی نہیں، مقدمات کا سامنا قانونی انداز کی بجائے سیاسی حکمت عملی سے کیا گیا۔ ایسے میں الزام یہ ہے کہ جیتنے والے مصلحت پسندی کا شکار ہو گئے یا طاقتوروں کے ردعمل سے ڈر گئے۔ تیسری پارٹی کا دعویٰ ہے کہ جیتی ہوئی پارٹی کو بلاوجہ دیوار سے لگایا گیا اور ہارنے والوں کے سپرد اقتدار کر دیا گیا حالانکہ اس سیاسی حکمت عملی میں مفاہمت کے بادشاہ صدر زرداری اور پیپلز پارٹی نے تحریک انصاف کی جانب ہاتھ بڑھایا تھا لیکن انہوں نے ظاہری جیت کی خوشی میں ہاتھ جھٹک دیا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی ایک سیاسی چال تھی ورنہ اتحاد میثاق جمہوریت اور ذمہ داروں کی سہولت کاری سے مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی میں ہی ہونا تھا کیونکہ تحریک انصاف سیاسی پارٹی نہیں ''عمرانی فین کلب،، ہے۔ سابق وزیراعلیٰ علی امین گنڈاپور کی جارحانہ سیاسی اننگ کے بعد عاشق عمران نوجوان وزیراعلیٰ سہیل آفریدی بانی کی خواہشات پر پورے نہیں اترے اور نہ ہی انہوں نے کوئی ایسا قابل فخر کارنامہ انجام دیا جس سے پارٹی یا بانی کو کوئی فائدہ ہوتا۔ اس سے زیادہ تو علیمہ خان کسی حد تک کامیاب ہوئیں کیونکہ انہوں نے حالات و واقعات کو مدنظر رکھتے ہوئے بھی کسی بھی صورت میں سیاسی محاذ گرم رکھا۔ اب بھی سہیل آفریدی، کسان تحریک اور جماعت اسلامی اسلام آباد کا رخ کرنے کی صف بندی کر رہی ہیں لیکن میں اسے سیاسی تحریک نہیں، سیاسی بھگدڑ تصور کرتا ہوں۔ اس لیے کہ سیاسی تحریکیں ہمیشہ اجتماعی مشاورت اور اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد سے چلتی ہیں۔ ہماری تاریخ گواہ ہے کہ جب تک کوئی سیاسی تحریک شہر لاہور سے نہ چلے، کامیاب نہیں ہوتی۔ قومی اتحاد اور ایم آر ڈی کی تحریکیں ریکارڈ پر ہیں۔ شاید اسی خیال سے سہیل آفریدی بھی لاہور آئے اور دعویٰ کیا کہ ہم پرامن رہتے ہوئے کارکنوں کو 27 ستمبر کے لانگ مارچ کے لیے تیار کرنا چاہتے ہیں لیکن پنجاب کی جعلی حکومت اور پولیس ہمیں مشتعل کر کے بھڑکانا چاہتی ہے۔ مجھے پنجاب میں سکیورٹی کا کوئی مسئلہ نہیں، میری حفاظت اللہ کرتا ہے ورنہ یہ لوگ تو مجھے آج کل میں ہی مار دیتے۔ ان کی ڈرامائی گرفتاری بھی ہوئی اور رہائی بھی جبکہ وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری کہتی ہیں سہیل آفریدی لاشوں پر سیاست کرنے کے خواہش مند ہیں۔ انہوں نے جگہ جگہ گاڑی روک کر صرف گارڈز سے خطاب کیا اور انہیں کسی نے گرفتار بھی نہیں کیا بلکہ وہ پولیس وین میں از خود جا کر بیٹھ گئے جبکہ وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے فرمان جاری کر دیا ہے کہ عمران خان ہو کہ ہلاکو خان، حکومت پر کسی کا خوف نہیں، نہ ہی پاکستان میں کوئی کاکروچ ہے چھوٹا موٹا نکلا تو اسے مسل دیں گے۔

صورتحال یہ ہے کہ افواہوں کا بازار گرم ہے ڈیوٹی فل صحافی اور وی لاگرز حکومت کو ڈرا رہے ہیں کہ ہوشیار سہیل آفریدی طوفان بن کر آ رہا ہے نظام فرسودہ ہو چکا ہے یہ کوئی جھٹکا برداشت نہیں کرے گا بیرسٹر گوہر خان کا مطالبہ ہے انصاف مارچ پرامن ہوگا ہم سیاسی مسائل کا حل چاہتے ہیں اسلام آباد انصاف مانگنے آ رہے ہیں عدالتیں سیاسی معاملات میں مداخلت نہ کریں لیکن چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ جسٹس سرفراز ڈوگر نے آئی۔جی ذوالفقار حمید کو حکم دے دیا ہے کہ غیر قانونی اور غیر آئینی اجتماع روکیں بلکہ تین رکنی لارجر بینچ نے فیصلہ دیا ہے کسی سرکاری افسر کے زبردستی احتجاج یا ریلی میں شرکت کو تسلیم نہ کیا جائے بلکہ یقینی بنایا جائے کہ سرکاری افسران، گاڑیاں، حکومتی فنڈز، سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہ کیے جائیں کسی سیاسی جماعت یا رہنما کو سڑکیں بند کرنے اور عوامی مقامات پر قبضے کا کوئی حق نہیں، انتظامیہ شہری حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائے پنجاب حکومت نے سہیل آفریدی کو دفعہ 144 کی سلامتی دے دی، توقع تھی کہ پیر سیاست مولانا فضل الرحمٰن انصاف لانگ مارچ کا حصہ بنیں گے لیکن انہوں نے صاف انکار کرتے ہوئے صرف پارلیمنٹ میں ہم آواز ہونے کا پیغام دے دیا ہے کچھ ''ڈیوٹی فل،، افواہیں پھیلا رہے ہیں حکمرانوں کو نومبر کی ''ڈیڈ لائن،، دے دی گئی ہے اگر انہوں نے عوامی ریلیف کے لیے کوئی نیا کارنامہ انجام نہ دیا تو ان کی چھٹی ہو جائے گی کچھ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ طاقتوروں نے وزیراعظم اور صدر دونوں کو آخری وارننگ دے دی ہے لیکن مجھے ایسا کوئی خطرہ محسوس نہیں ہو رہا البتہ اسلام آباد لانگ مارچ اگر یقین دہانی کے مطابق پرامن رہا تو سیاسی قیدیوں اور رہنماؤں کو ریلیف مل سکتا ہے جس سے بشریٰ بی بی کے لیے بھی رعایت ممکن ہو جائے گی لیکن زور زبردستی، دھمکی اور کوئی سیاسی ڈرامائی چال چلنے کی کوشش کی گئی تو بانی اور پارٹی کی مشکلات میں اضافہ ہو جائے گا، اس سیاسی افراتفری اور بھگدڑ میں کسی بھرپور سیاسی تحریک کے امکانات مخدوش ہیں کیونکہ صرف پاکستان ہی مہنگائی اور معاشی مشکلات میں مبتلا نہیں، معاشی بھگدڑ پوری دنیا میں دکھائی دے رہی ہے دنیا جانتی ہے کہ یہ معصیبت امریکہ اور اسرائیل کی پیدا کردہ ہے کیونکہ آبنائے ہرمز اور باب المندب کا بحران ایران پر جنگ مسلط کرنے کا ردعمل ہے لیکن سب دنیاوی فرعونوں کی موجودگی میں مصلحت پسندی کی پالیسی میں خاموش تماشائی بنے ہیں ایک رائے ہے۔

مکہ پر حملہ اور عالمِ اسلام

تحریر: علی انوار

مکہ مکرمہ صرف سعودی عرب کا ایک شہر نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کے ایمان، عقیدے اور روحانی وابستگی کا مرکز ہے۔ دنیا کے کسی بھی خطے میں بسنے والا مسلمان جب نماز ادا کرتا ہے تو اس کا رخ بیت اللہ کی طرف ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حرمین شریفین کا امن و تحفظ کسی ایک ملک کا داخلی معاملہ نہیں بلکہ تمام مسلمانوں کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ان مقدس مقامات کی طرف بڑھنے والا ہر خطرہ امت کے دلوں میں تشویش پیدا کرتا ہے۔

گزشتہ چند دنوں میں سعودی عرب اور یمن کے حوثی گروہ کے درمیان کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ سعودی حکام کے مطابق 15 ستمبر کو مکہ مکرمہ کے جنوب میں ایک ڈرون کو اس وقت روک کر تباہ کیا گیا جب وہ شہر کی ممنوعہ فضائی حدود میں داخل نہیں ہوا تھا۔ سعودی قیادت نے حرمین شریفین اور زائرین کی سلامتی کو اپنی سرخ لکیر قرار دیا ہے۔ دوسری جانب حوثی ترجمان نے مکہ مکرمہ کو نشانہ بنانے کی تردید کی ہے اور سعودی دعوے کو مسترد کیا ہے۔ اس لیے واقعے کے بارے میں دونوں فریقوں کے موقف کو سامنے رکھتے ہوئے حقائق کی مکمل اور غیر جانب دارانہ جانچ ضروری ہے۔ اسلام نے حرمین شریفین کو عظیم تقدس عطا کیا ہے۔ بیت اللہ وہ مقدس مقام ہے جس کی طرف مسلمان دنیا بھر سے حج اور عمرہ کی ادائیگی کے لیے سفر کرتے ہیں۔ ہر سال لاکھوں مسلمان سعودی عرب پہنچتے ہیں، عبادت کرتے ہیں اور امن و سلامتی کے ماحول میں اپنے مذہبی فرائض انجام دیتے ہیں۔ ایسے میں اگر کسی مسلح گروہ کی کارروائی سے زائرین کی جانوں کو خطرہ لاحق ہو یا مقدس مقامات کے قریب فوجی سرگرمیوں کا اندیشہ پیدا ہو تو اس کی مذمت کرنا ایک فطری اور اصولی موقف ہے۔

حوثی گروہ کی جانب سے ماضی میں سعودی عرب کے خلاف میزائل اور ڈرون حملے کیے جاتے رہے ہیں۔ موجودہ کشیدگی میں بھی سعودی حکام نے حوثیوں پر مکہ مکرمہ کے قریب ڈرون بھیجنے کا الزام عائد کیا، جبکہ حوثیوں نے اس الزام کو مسترد کر دیا۔ ان متضاد دعووں کے باوجود یہ بات اہم ہے کہ مقدس شہر کے تحفظ کو کسی بھی مسلح کارروائی کے اثرات سے بالاتر رکھا جائے۔ کسی بھی فریق کو ایسی سرگرمیوں سے گریز کرنا چاہیے جو حرمین شریفین کی سلامتی یا زائرین کے تحفظ کو خطرے میں ڈالیں۔ حوثی قیادت اور دیگر علاقائی قوتوں کو سمجھنا ہوگا کہ سیاسی اختلافات، جنگی مقاصد اور علاقائی تنازعات اپنی جگہ، لیکن مقدس مقامات کی حرمت ایک ایسا معاملہ ہے جس پر اشتعال انگیزی، دھمکی یا فوجی مہم جوئی کا کوئی جواز نہیں دیا جا سکتا۔ اگر کسی کارروائی سے مکہ مکرمہ یا زائرین کی سلامتی متاثر ہوتی ہے تو اس کے نتائج نہ صرف انسانی بلکہ مذہبی اور عالمی سطح پر بھی سنگین ہو سکتے ہیں۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات محض سفارتی رابطوں تک محدود نہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان مذہبی، تاریخی، عوامی، معاشی اور دفاعی روابط موجود ہیں۔ پاکستانی عوام سعودی عرب کو حرمین شریفین کی سرزمین، ایک برادر اسلامی ملک اور دیرینہ دوست کے طور پر دیکھتے ہیں۔ پاکستان کی جانب سے سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کا اظہار ان تعلقات کی اسی گہری بنیاد کا عکاس ہے۔ حالیہ واقعات پر وزیراعظم شہباز شریف نے مبینہ مکہ حملے کی مذمت کی اور تمام فریقوں سے تحمل کا مظاہرہ کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے خطے میں مزید کشیدگی کے خطرے کی نشاندہی کرتے ہوئے مکالمے اور سفارت کاری کو پائیدار امن کا راستہ قرار دیا۔ اس کے علاوہ پاکستان کی مسلح افواج۔ نے بھی اس واقع کی مزمت کرتے ہوئے سعودی عرب کا ہر حال میں ساتھ دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ موقف اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ سعودی عرب کی سلامتی اور حرمین شریفین کے تحفظ کے ساتھ ساتھ خطے میں کشیدگی کم کرنا بھی اہم ہے کسی بھی مسلح گروہ کی جانب سے شہری آبادیوں، بنیادی ڈھانچے یا مذہبی مقامات کو خطرے میں ڈالنے والی کارروائیاں قابل مذمت ہیں۔ حوثی قیادت کو یہ حقیقت نظرانداز نہیں کرنی چاہیے کہ جنگی کارروائیوں کے سب سے زیادہ متاثر عام شہری ہوتے ہیں۔ یمن کے عوام پہلے ہی طویل بحران، غربت، نقل مکانی اور انسانی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ مزید جنگ اور تصادم ان مسائل میں اضافہ ہی کرے گا۔ اسی طرح خطے کے تمام ممالک اور مسلح فریقوں پر لازم ہے کہ وہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کا احترام کریں۔ امن صرف فوجی طاقت کے ذریعے قائم نہیں ہوتا بلکہ سیاسی حل، باہمی اعتماد اور ذمہ دارانہ سفارت کاری بھی اس کے لیے ضروری ہیں۔ سعودی عرب کی سلامتی کا معاملہ صرف ایک ریاست کے تحفظ کا مسئلہ نہیں بلکہ خلیج، مشرق وسطیٰ اور عالمی معیشت کے استحکام سے بھی جڑا ہوا ہے۔ سعودی عرب توانائی، تجارت، اسلامی تعاون اور علاقائی سفارت کاری میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس کے شہریوں، تنصیبات یا مقدس مقامات کو لاحق خطرات کے اثرات خطے سے باہر بھی محسوس ہو سکتے ہیں۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعاون کی اہمیت بھی اسی تناظر میں سامنے آتی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدے کے بعد باہمی سلامتی کے معاملات پر توجہ مزید بڑھی ہے۔ تاہم کسی بھی دفاعی تعاون کے ساتھ ساتھ تنازعات کو بڑھنے سے روکنے، سفارتی رابطوں کو برقرار رکھنے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے مشترکہ کوششیں بھی ضروری ہیں۔ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ کھڑا ہے، لیکن اس یکجہتی کا بہترین اظہار ایک ایسے موقف میں ہے جو سعودی عرب کی خودمختاری اور حرمین شریفین کے تحفظ کی حمایت کے ساتھ ساتھ خطے میں امن، استحکام اور انسانی جانوں کی حفاظت پر بھی زور دے۔ امت مسلمہ کو جذباتی ردعمل کے بجائے اصولی، ذمہ دارانہ اور پائیدار راستہ اختیار کرنا چاہیے۔ ہم سعودی عرب کی سلامتی، خودمختاری اور مقدس مقامات کے تحفظ کے حق کی حمایت کرتے ہیں۔ حوثی گروہ اور خطے کے تمام مسلح فریقوں کو چاہیے کہ وہ ایسی کارروائیوں سے باز رہیں جو شہریوں، زائرین اور مقدس مقامات کی سلامتی کو خطرے میں ڈالیں۔ اختلافات کا حل جنگ، دھمکی اور تباہی نہیں بلکہ ذمہ دارانہ مکالمے اور سفارت کاری میں تلاش کیا جانا چاہیے۔ حرمین شریفین کا امن کسی سیاسی یا عسکری مفاد سے بالاتر ہے۔ مکہ مکرمہ کی حفاظت پوری امت مسلمہ کے دل کی آواز ہے، اور پاکستان سعودی عرب کے ساتھ اپنے دیرینہ برادرانہ تعلقات، اصولی یکجہتی اور امن کے عزم کے ساتھ کھڑا رہے گا۔

آسٹریلیا میں اسلامی اقدار اور تہذیبی شناخت

تحریر: طارق محمود مرزا

آسٹریلیا میں رہتے ہوئے ایک بات کا احساس وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ گہرا ہوتا جا رہا ہے کہ یہاں بسنے والی مسلم کمیونٹی اب صرف اپنی مذہبی شناخت برقرار رکھنے کی کوشش نہیں کر رہی بلکہ اپنے دین، تہذیب، زبان، ثقافت اور نئی نسل کے مستقبل کے حوالے سے ایک منظم اور مثبت کردار بھی ادا کر رہی ہے۔ اس کی ایک خوبصورت مثال اسلامک فورم آف آسٹریلیا (ایفام) کا سالانہ کنونشن ہے جو گزشتہ تین برس سے سڈنی میں منعقد ہو رہا ہے اور اب آسٹریلیا میں مسلمانوں کے بڑے اور نمایاں اجتماعات میں شمار ہونے لگا ہے۔ اس سال ایفام کا تیسرا سالانہ کنونشن 3 اور 4 اکتوبر 2026ء کو سڈنی کے روزہل گارڈنز میں منعقد ہو رہا ہے۔ یہ صرف ایک مذہبی اجتماع نہیں بلکہ علم، فکر، تربیت، ثقافت، خاندانی سرگرمیوں اور کمیونٹی کے باہمی رابطے کا ایک جامع پلیٹ فارم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال آسٹریلیا کے مختلف شہروں اور مختلف پس منظر رکھنے والے مسلمان اس کنونشن میں شرکت کے لیے سڈنی کا رخ کرتے ہیں۔

ایفام ایک ایسی تنظیم ہے جو کئی دہائیوں سے آسٹریلیا میں اسلام کی خدمت، مسلمانوں کی دینی رہنمائی اور کمیونٹی کی فلاح کے لیے سرگرم عمل ہے۔ کئی اسلامی مراکز اور رفاعی ادارے ایفام کے زیر انتظام کامیابی سے چل رہے ہیں۔ آسٹریلیا ایک کثیر ثقافتی معاشرہ ہے جہاں مختلف مذاہب، قومیتوں اور تہذیبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ اپنی شناخت کے ساتھ زندگی بسر کرتے ہیں۔ یہاں قانون مذہبی آزادی اور شخصی آزادی کا تحفظ کرتا ہے۔ چنانچہ مسلمان بھی ان جمہوری اور قانونی سہولتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی مذہبی، اخلاقی اور تہذیبی اقدار کو محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ آسٹریلوی معاشرے میں اپنا مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اصل چیلنج شاید یہی ہے کہ ہم اپنی شناخت کو محفوظ رکھتے ہوئے معاشرے کا فعال اور ذمہ دار حصہ کیسے بنیں۔ میری نظر میں ایفام کا یہ کنونشن اسی سوال کا ایک عملی جواب پیش کرتا ہے۔

اس کنونشن کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں صرف علماء کی تقاریر یا مذہبی موضوعات تک محدود پروگرام نہیں ہوتے۔ معروف علماء، دانش وروں اور مقررین کے ساتھ ساتھ بچوں، خواتین اور فیملیز کے لیے مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ فیملی سیشنز، بچوں کی سرگرمیاں، علمی و فکری نشستیں، نیٹ ورکنگ، کمیونٹی پروگرام اور ثقافتی سرگرمیاں اس اجتماع کو ایک ہمہ گیر شکل دیتی ہیں۔ یہ پہلو اس لیے بھی اہم ہے کہ آج کی نسل صرف تقریر سننے سے متاثر نہیں ہوتی۔ بچوں اور نوجوانوں کو اپنے دین اور تہذیب سے جوڑنے کے لیے انھیں ایسا ماحول فراہم کرنا ضروری ہے جہاں وہ سیکھ بھی سکیں، سوال بھی کر سکیں، اپنی صلاحیتوں کا اظہار بھی کریں اور اپنے جیسے دوسرے خاندانوں سے مل بھی سکیں۔ ایسے اجتماعات نئی نسل میں یہ احساس پیدا کرتے ہیں کہ اسلام محض چند مذہبی رسومات کا نام نہیں بلکہ ایک مکمل طرزِ زندگی، اخلاقی نظام اور فکری روایت ہے۔ مختلف اندازِ فکر رکھنے والے اہلِ علم کی موجودگی اس پروگرام کو مزید وسعت دیتی ہے۔ اس سال کے کنونشن میں آسٹریلیا کے معروف علماء کے ساتھ بیرونِ ملک سے بھی ممتاز اہلِ علم شریک ہو رہے ہیں۔ ان میں پاکستان سے مشہور عالم دین اور مبلغ مولانا طارق جمیل اور امریکا سے نوجوانوں میں مقبول عالم شیخ یاسر قاضی نمایاں ہیں۔

لیکن کسی بھی کمیونٹی کی زندگی صرف مذہبی اجتماعات سے مکمل نہیں ہوتی۔ زبان اور ادب بھی اجتماعی شناخت کا ایک اہم حصہ ہیں۔

حرمین کا تحفظ، ہماری سرخ لکیر

تحریر: کامران نسیم بٹالوی

دنیا اس وقت تبدیلی کے ایک ایسے مرحلے سے گزر رہی ہے جس نے اقوام عالم کو توانائی کے سنگین ترین بحران میں مبتلا کر دیا ہے۔ اس تبدیلی کے عمل کو "پاور شفٹنگ" یعنی طاقت کی منتقلی کا نام دیا گیا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ طاقت کون سی ایسی منتقلی ہے جس نے اس کرۂ ارض پر آباد نو ارب کے قریب نفوس کی بقا کو مزید مشکل اور چیلنجنگ بنا دیا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ وہی طاقت ہے جس کے حصول کے لیے طاقتور ترین ریاستیں اس کھیل کو ہر صدی میں دو بار نہیں تو کم از کم ایک بار ضرور کھیلتی ہیں، اور اس طاقت کو "سپر پاور" کہا جاتا ہے۔

سیکنڈ ملینیم کی آخری دو صدیوں سے اگر بات شروع کی جائے تو دنیا کا "صاحب بہادر" برطانیہ کو مانا جاتا تھا، لیکن انیسویں صدی کے آغاز میں دنیا پر مسلط برطانوی سامراجیت اپنی گرفت کھونے لگی۔ پھر دوسری جنگ عظیم کے بعد اس سپر پاور کا تاج امریکہ بہادر کے سر سجا، جو تھرڈ ملینیم کی تقریباً پہلی دو دہائیوں، یعنی 2020ء تک قائم دائم نظر آیا۔ تاہم، کرونا کے بعد جب دنیا کو معاشی بحرانوں کا سامنا کرنا پڑا، تو امریکہ بہادر کے تختِ سپرمیسی کا سورج بھی ڈھلنا شروع ہو گیا۔ اس طاقت کی منتقلی کے اسباب اور عوامل پہلے سے ہی تبدیلی اور دنیا پر امریکی اختیار کی کمزوری کا عندیہ دیتے ہوئے خودکار نظام کے تحت متحرک ہو چکے تھے، مگر یہ کہنا بہتر ہوگا کہ 2021ء میں امریکہ کا بزدلوں کی طرح نیٹو افواج کے ہمراہ افغانستان سے فرار اور پسپائی نے امریکی سپرمیسی کے کاؤنٹ ڈاؤن کا اعلان کر دیا تھا؛ اور یہی وجہ ہے کہ جب بھی دو ہاتھی لڑتے ہیں تو نقصان قرب و جوار کے ماحول اور ننھی مخلوق کا ہوتا ہے جو اب ہو رہا ہے، جس کے نتیجے میں جنگیں اور معاشی بحران اس منتقلی کے عمل کا اٹوٹ حصہ ہوتے ہیں۔ مگر یہاں اصل اہمیت امریکہ جیسے بد مست ہاتھی کی نہیں بلکہ مدِ مقابل دو ہم پلہ اور طاقتور ترین چین اور روس جیسے ہاتھیوں کی ہے جنھوں نے امریکہ کی سو سالہ منصوبہ بندی کو روند کر رکھ دیا ہے، اور روس اور چین کے اس اتحاد نے نہ صرف امریکی بدمست ہاتھی سے دیگر دنیا کو اس کے نقصانات اور محکومیت سے بچانے یا محفوظ رکھنے کا تہیہ کر رکھا ہے، بلکہ اقوامِ عالم کو امن کا گہوارہ بناتے ہوئے حضرتِ انسان کی زندگیوں کو آسان اور پرسکون معاشی طور پر خوشحال بنانے کا ارادہ بھی کر رکھا ہے، خواہ ان شہریوں کا تعلق دنیا کے کسی بھی ملک سے ہی کیوں نہ ہو۔

دوسری اہم چیز یہ کہ اب تک امریکہ، ماضی کی طرح اس کی سپرمیسی کو چیلنج کرنے والے ملک کو سبق سکھا چکا ہوتا، مگر سامنے ایک نہیں بلکہ دو ملک نظر آتے ہیں جو انتہائی طاقتور ہیں۔ دونوں میں صرف اتنا فرق ہے کہ ایک ماضی کی طرح مختصر سپر پاور رہا ہے، جبکہ دوسرا فعلِ حالِ قریب کی سپر پاور چین ہے؛ جنھوں نے دہائیوں کے اتحاد اور حکمتِ عملی سے امریکہ اور اس کے یورپی اتحادیوں کو ہر میدان میں ناکام کر کے رکھ دیا ہے۔

سٹریٹجک اصطلاح میں اسے "ملٹی پولر ورلڈ" کہا جاتا ہے۔ یعنی دنیا میں اب طاقت ایک پلڑے سے نکل کر دیگر مذکورہ ممالک کے پلڑوں میں منتقل ہوتے ہوئے حقیقی طاقت کا توازن بنتے جا رہا ہے؛ اور ملٹی پولر قانون کے تحت اس سارے منظر نامے کے مطابق یوکرین، روس، امریکہ اور ایران کی جنگیں طاقت کی منتقلی کا وہ مرحلہ ہے جس کے تحت امریکہ اور اس کے نیٹو اتحادی دنیا میں اپنی اجارہ داری قائم رکھنے کے لیے آخری ہاتھ پیر مار رہے ہیں، لیکن ایران اور یوکرین محاذوں پر جہاں امریکہ اور اسرائیل، وہیں یورپ شکست کھا چکے ہیں؛ لیکن میں نہ مانوں "ہار" کے مصداق امریکی صدر ٹرمپ ایران سے اعلانیہ پسپائی اختیار کرنے سے ڈر رہے ہیں، اور اس کی بنیادی وجہ امریکہ میں ہونے والے مڈٹرم انتخابات ہیں، جس میں ہار کے خوف سے ٹرمپ اور اس کی انتظامیہ دونوں جنگوں کو طول دینے کی وجہ بن رہے ہیں۔ حالانکہ چھ ماہ کے قریب ایران سے جاری جنگ کے دوران امریکی کانگریس نے مختلف تاریخوں میں تسلسل کے ساتھ تین بار ایران سے جنگ کے خاتمے کا بل منظور کر لیا ہے، لیکن کانگریس کے سپیکر نے ٹرمپ کی خاطر جانبداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے سینیٹ سے اس کی منظوری کی کارروائی مڈٹرم الیکشن تک موخر کر دی ہے۔ اس بل کی اہم ترین بات یہ بھی ہے کہ اس کی منظوری میں امریکی اپوزیشن ڈیموکریٹس کے ساتھ ساتھ ریپبلکن —— جو کہ ٹرمپ کی پارٹی ہے —— کے اراکین نے بھی ووٹ دیا ہے۔ نہ صرف یہ، بلکہ ریپبلکنز نے تو امریکی وزیرِ جنگ پیٹ ہیگسیتھ کے مواخذے کی بات بھی کی ہے۔ علاوہ ازیں، امریکی صدر کی شہرت کا گراف بھی 35 فیصد کی کم ترین سطح پر پہنچ چکا ہے اور امریکی معیشت تاریخ کے بدترین بوجھ کا سامنا کر رہی ہے؛ لیکن ٹرمپ کا صیہونی ریاست کی جنگ کو امریکی جنگ کے طور پر لڑنا اور امریکیوں میں ٹرمپ حکومت کے خلاف بڑھتی ہوئی نفرت، ٹرمپ حکومت کی مڈٹرم انتخابات میں پیشگی شکست کا اعلان کر رہے ہیں، جبکہ اس ضمن میں اسرائیل تیلی لگانے کے بعد وار تھیٹر سے غائب ہو کر امریکی ڈوریں ہلا رہا ہے۔

جس کے تحت ایران کے اہداف کے حصول میں ناکامی کے بعد سعودی عرب اور یمن کے درمیان ایک نیا وار تھیٹر سجاتے ہوئے مسلم امہ کو آپس میں لڑانے کی بھرپور کوشش کی جا رہی ہے؛ اور اس ضمن میں کل کے دہشت گردوں —— حوثیوں —— کے ساتھ ہاتھ ملاتے ہوئے ان کو سعودی عرب پر کھلی چڑھائی کی اجازت دینے کے پیچھے محرکات و اسباب کو دیکھا جائے تو سب سے پہلے امریکہ کا وہ غصہ اور خفت ہے جو اس کو مکہ مشترکہ معاہدہ اور پاکستان سعودی عرب باہمی دفاعی معاہدہ کی صورت میں ایک آنکھ نہ بھائی، اور اس کے ساتھ ساتھ سعودیہ کا امریکہ پر مکمل دفاعی انحصار کے خاتمے کا اعلان ہے۔ جس کی بنا پر امریکہ اپنے پرانے دوست کے، پرانے دشمن (یعنی نئے دوست) کے ذریعے سبق سکھانا چاہتے ہیں؛ اور یہ منافقانہ طرزِ عمل امریکہ کی کوئی نئی حرکت نہیں بلکہ اس کی گھٹی میں رچ بسی فطرت اولیٰ ہے۔ کوئی دیکھنا چاہتا ہے تو تاریخی اوراق کو دیکھ لے، جہاں پر آپ کو بہت سی ایسی تحریریں زیبِ قرطاس نظر آئیں گی۔ دوست ممالک سے پیسہ اینٹھنا، سکیورٹی کا لالی پاپ دینا، اپنا اسلحہ بیچنا اور ان کے وسائل ہڑپ کرنا، اور بعد میں ان کی کمزوریوں کو تفصیلاً جانتے ہوئے ان کے دشمن سے ان کی پیٹھ میں خنجر گھونپنا سرمایہ دارانہ نظام کی بدولت دنیا کو کنٹرول کرنے والے سامراجوں کا وصفِ خاص رہا ہے —— غرضیکہ وہ برطانوی ہوں یا پھر امریکی۔ سعودی عرب بالخصوص مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ جیسے مقدس شہروں پر حوثیوں کے ناپاک حملوں کی جسارت نے اس لکیر کو واضح کر دیا ہے کہ افغان طالبان کی طرح حوثی بھی اپنا کوئی دین ایمان نہیں رکھتے، جن کا مرکز و محور صرف ڈالروں کی چمک اور ہوس ہے؛ جس کی بنا پر انھوں نے ان دو حرمت والے شہروں پر بھی حملہ کرنے سے اجتناب نہ کیا اور عالمِ اسلام کو ایک مخمصے میں ڈال دیا۔

البتہ اس میں مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کا ایکٹو ہونا اور پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کا حرمین کو اپنی سرخ لکیر قرار دینا اور حوثیوں اور انکے حواریوں کو سبق سکھانے کے لئے سربکف تیار اور دوٹوک پیغام دینا جہاں پر نہ صرف عہد کی پاسداری ہے بلکہ مذہبی فریضہ بھی ہے۔

CS CamScanner

بقیہ أستمان 01

ہوگئے، واقعے کے بعد پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ملزمان کی تلاش کے لیے آپریشن شروع کر دیا ہے۔ ضلع خضدار میں مسلح افراد کا تھانے پر حملہ، سیکورٹی فورسز کی جوابی کارروائی کے دوران ایک پولیس آفیسر زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق منگل کو خضدار کے علاقے باغبانہ میں پولیس تھانہ پر مسلح افراد کے حملہ کر کے تھانے کی عمارت کو نقصان پہنچایا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کا کوئیک رسپانس، ڈی آئی جی خضدار، ایس ایس پی خضدار، ایڈیشنل ایس پی، پولیس اوراےٹی ایف کی بھاری نفری ایف سی کے ہمراہ موقع پر پہنچ گئی۔ اس دوران باغبانہ جاتے ہوئے تھانہ سٹی ایس ایچ او منیر عالم جتک کی نفری پر گھات لگا کر فائرنگ کی گئی، جس میں ایس ایچ او گولی لگنے سے زخمی ہوگیا۔ انہیں سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے جہاں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ بولان کے نواحی علاقے مشکاف کشاری کے قریب نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دونوجوان جاں بحق ہو گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق قتل کی وجوہات فی الحال سامنے نہیں آسکیں، تاہم واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والے دونوں نوجوان بٹیر کے شکار کی غرض سے کشاری کے علاقے میں گئے ہوئے تھے، جہاں مبینہ طور پر انہیں فائرنگ کر کے قتل کیا گیا۔ مقتولین کی شناخت نوروز خان ولد شاہل خان بنگلزئی سکنہ مشکاف اور مولابخش راہیجہ سکنہ ڈھاڈر رندعلی کے ناموں سے ہوئی ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر مقتولین کی لاشوں کو تحویل میں لے لیا اور انہیں فوری طور پر سول اسپتال ڈھاڈر منتقل کر دیا گیا۔ مقامی پولیس واقعے کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید قانونی کارروائی اور تفتیش کر رہی ہے۔

بقیہ أستمان 02

آئی ایم ایف کے پروگرام میں ہیں لیوی کم نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے مارچ سے پہلے وزرا سے ملاقاتوں کے تین سے چار دور ہوئے، حکومت کی جانب سے دیا گیا ریلیف ناکافی ہے، ہم لانگ مارچ اور احتجاجی تحریک سے دستبردار نہیں ہوں گے۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ہم سے مارچ موخر کرنے کی درخواست کی اور کہا کہ وطن واپس آکر ہم سے ملاقات کریں گے اور پیٹرولیم لیوی کے معاملے پر بات کریں گے، طویل مشاورت کے بعد ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ وزیراعظم جب پاکستان آئیں گے تو ان سے بات ضرور کریں گے لیکن اپنی تحریک سے دستبردار نہیں ہوں گے، حکومت سے تحریری یقین دہانی لیں گے۔ جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ وزیراعظم کی درخواست پر لانگ مارچ اکتوبر کے پہلے ہفتے تک ملتوی کر دیا ہے جبکہ احتجاج جاری رہے گا۔ ملتان میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ جماعت اسلامی عوام کے بنیادی مسائل پر بات کرتی ہے

بقیہ أستمان 03

بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد گرفتار کیے گئے ہیں۔ کارروائی کے دوران دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کے ذریعے دہشتگرد عناصر کے خلاف اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں قابل قدر ہیں اور ریاستی ادارے ملک وقوم کے تحفظ کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں انجام دے رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان میں امن وامان کے قیام اور عوام کے جان ومال کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ أستمان 04

کی سیکورٹی صورتحال پر جامع بریفنگ دی گئی، خیبر پختونخوا میں جاری انسداد دہشتگردی آپریشنز اور سرحدی انتظام بارے تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل کو سرحدی انتظامی اقدامات اور صوبے میں تعینات فارمیشنز کی آپریشنل تیاریوں سے آگاہ کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے افسران اور جوانوں کے بلند حوصلے، تیاری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی اور ملک اور عوام کے تحفظ کے لیے افسران و جوانوں کی ثابت قدمی کو سراہا۔ فیلڈ مارشل نے فارمیشنز کو ہر وقت چوکس رہنے اور اعلیٰ ترین آپریشنل تیاری برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ مسلح افواج قوم کی غیر متزلزل حمایت سے دہشت گردی کو شکست دینے کے عزم پر قائم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں دیرپا امن اور استحکام کے قیام کے لیے مسلح افواج پرعزم ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے یادگار شہداء پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ پشاور آمد پر کور کمانڈر پشاور نے چیف آف ڈیفنس فورسز کا استقبال کیا۔

بقیہ أستمان 05

گئے؟ کیا صوبائی حکومت ٹیکس کا پیسہ اکٹھا نہیں کر سکتی؟ خیبر پختونخوا میں سرکاری وسائل عوام کے لئے ہیں، احتجاجوں کے لئے نہیں، ترقی ان کا مینڈیٹ نہیں، ان کا مینڈیٹ صرف قیدی کو رہا کرنا ہے، بیرسٹر گوہر کے پاس نہ فیصلہ کرنے کا اختیار ہے، نہ اس پر عمل درآمد کرنے کا اختیار ہے، نہیں معلوم فیصلہ سازی کا اختیار کس کے پاس ہے، پی ٹی آئی وہ جماعت ہے جو کبھی پرامن نہیں رہ سکتی، ایک دھرنے سے تاجروں کو 120 ارب روپے کا نقصان ہوتا ہے، سیاستدانوں کو اپنے رویوں میں نرمی لانا ہوگی، اختلاف عزت کے ساتھ کرنا ہوگا۔ منگل کو یہاں پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوہاٹ سے خیبر پختونخوا کے دورے کا آغاز کیا، خیبر پختونخوا غیور عوام کی دھرتی ہے۔

بقیہ أستمان 06

مل کر فلسطینی کاز کو آگے بڑھانے اور بین الاقوامی قانونی اصولوں کے مطابق مسئلہ فلسطین کے منصفانہ اور دیرپا حل کے فروغ کے لیے کام جاری رکھیں گے، غزہ کی تعمیر نو اور حکمرانی کے انتظامات فلسطینی قیادت میں ہونے چاہئیں جن میں فلسطینی اتھارٹی کا مرکزی کردار ہو۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار منگل کو یہاں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر فلسطین سے متعلق او آئی سی کمیٹی آف سکس کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے او آئی سی کیلئے سیکرٹری جنرل کے لیے اتفاق رائے سے انتخاب پر اسماعیل شیخ محمد کو مبارکباد دی۔ انہوں نے فلسطینی عوام کے ساتھ پاکستان کی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کیا۔ انہوں نے غزہ اور مغربی کنارے کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور غزہ تنازعہ کے خاتمے کے جامع منصوبے پر عملدرآمد کو آگے بڑھانے کے لیے امریکا، مصر، قطر اور ترکیہ کی ثالثی کی کوششوں کو سراہا، جس کی توثیق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2803 کے ذریعے کی گئی ہے۔

بقیہ أستمان 07

کی سیکورٹی صورتحال پر جامع بریفنگ دی گئی، خیبر پختونخوا میں جاری انسداد دہشتگردی آپریشنز اور سرحدی انتظام بارے تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل کو سرحدی انتظامی اقدامات اور صوبے میں تعینات فارمیشنز کی آپریشنل تیاریوں سے آگاہ کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے افسران اور جوانوں کے بلند حوصلے، تیاری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی اور ملک اور عوام کے تحفظ کے لیے افسران و جوانوں کی ثابت قدمی کو سراہا۔ فیلڈ مارشل نے فارمیشنز کو ہر وقت چوکس رہنے اور اعلیٰ ترین آپریشنل تیاری برقرار رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ مسلح افواج قوم کی غیر متزلزل حمایت سے دہشت گردی کو شکست دینے کے عزم پر قائم ہیں۔

بقیہ أستمان 08

ٹیم تشکیل دیں جس میں بااختیار اور فیصلہ سازی کرنے والے افراد شامل ہوں تاکہ مسائل کا قابل عمل حل نکالا جا سکے۔ ادھر چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے بھی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ رات سے وفاقی سطح پر متعلقہ شخصیات سے رابطے جاری ہیں اور حالیہ واقعات کے حوالے سے اپنا مقف پہنچایا جا چکا ہے۔ بیرسٹر گوہر نے مطالبہ کیا کہ ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جو صورتحال کو مزید کشیدہ کریں، کیونکہ گرفتاریاں حالات کو مزید خراب کرسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت ہے کہ حالات کو بگڑنے سے روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی اسلام آباد پر چڑھائی کا ارادہ نہیں رکھتی بلکہ پارلیمنٹ، سینیٹ اور دیگر فورمز پر آواز اٹھائی گئی لیکن شنوائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ سیاسی چیمپئن بتائیں کہ احتجاج کے علاوہ ان کے پاس اور کیا راستہ رہ جاتا ہے۔

بقیہ أستمان 09

مذموم مقاصد میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ دہشت گرد اپنے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر بلوچستان میں تخریبی کارروائیوں کے ذریعے قیام امن کے لیے جاری کوششوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں ان پر واضح ہو کہ صوبائی حکومت سیکورٹی اداروں کی مدد ان غیر ریاستی عناصر کا جلد صفایا کرے گی۔ انہوں نے واقعہ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ پاک دونوں شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ أستمان 10

قیادت میں ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور جنوبی بلوچستان کے عوام کو بہتر انفراسٹرکچر کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل سے کیچ اور جنوبی بلوچستان میں آمد ورفت اور رابطہ کاری میں بہتری آئے گی اور خطے میں ترقیاتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔

بقیہ أستمان 11

حملے ہمارے عزم و جہد کو ہرگز متزلزل نہیں کر سکتے۔ بخت محمد کاکڑ نے انکشاف کیا کہ بلوچستان میں گزشتہ 22 ماہ سے کوئی پولیو کا کیس سامنے نہیں آیا، جو کہ ہماری ایک بڑی کامیابی ہے، تاہم بیرونی ایجنڈے پر کام کرنے والے بزدل دہشتگرد بلوچستان کے مستقبل سے گھناؤنا کھلواڑ کر رہے ہیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ پولیو ورکرز اور ان کی سیکورٹی پر مامور عملے کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے، جس سے کسی بھی صورت پہلو تہی نہیں کی جائے گی۔ صوبائی وزیر صحت نے عزم ظاہر کیا کہ دشمن چاہے جتنی بھی کوششیں کر لے، ہم اپنے بچوں کو محفوظ اور صحت مند مستقبل کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائیں گے۔ ہم اپنی سرزمین اور آنے والے کل کے تحفظ کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان میں بے امنی کے داعی عناصر بہت جلد اپنے انجام بد کو پہنچیں گے۔ آخر میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے شہدا کے لواحقین اور دکھ کی اس گھڑی میں غمزدہ خاندانوں کے ساتھ بھرپور اظہار یکجہتی اور تعزیت کیا۔

بقیہ أستمان 12

کے دوران فتنہ الہندوستان سے وابستہ 6 دہشتگرد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کے دوران ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، جبکہ 9 مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر مزید تفتیش کا عمل جاری ہے۔ معاون وزیراعلیٰ برائے اطلاعات نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ دہشتگرد عناصر اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جا رہی ہے شاہد رند نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے لیے ریاستی ادارے پوری طرح متحرک ہیں۔ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رہیں گی۔

بقیہ أستمان 13

توانائی، فنی وتکنیکی تعلیم اور دیگر شعبوں میں نمایاں تجربہ اور مہارت حاصل کی ہے جن سے بلوچستان بھی استفادہ کرسکتا ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کے فروغ کیلئے جرمنی کے تعاون اور اسکے تعلیمی تجربات سے فائدہ اٹھانا انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے میں معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ فنی اور تکنیکی مہارتوں کے فروغ پر بھی خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ نوجوانوں کیلئے روزگار کے بہتر مواقع کی خاطر پرائیویٹ سیکٹر کو مزید مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں جدید مہارتوں، ووکیشنل ٹریننگ اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ تعلیمی و تربیتی پروگرام اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، صحت اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے مختلف مواقعوں پر جرمن حکومت کی جانب سے فراہم کیے جانے والے تعاون اور امداد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے جرمن سرمایہ کاروں پر زور دیا کہ وہ بلوچستان میں بلیو اکانومی، فشریز، معدنیات اور زراعت سمیت مختلف شعبوں میں موجود سرمایہ کاری کے منافع مواقعوں سے استفادہ کریں۔ دونوں رہنماؤں نے ہائیر ایجوکیشن، ووکیشنل ٹریننگ، سولر انرجی اور دیگر جدید شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا۔ جرمن سفیر انیالیپل نے گورنر بلوچستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کی فلاح وبہبود کیلئے جرمنی کے تعاون کو جاری رکھنے کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات کے اختتام پر جرمن سفیر انیالیپل اور دیگر معزز مہمانوں کے اعزاز میں گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ظہرانہ بھی دیا گیا۔ ملاقات میں اعزازی قونصل جنرل میر مراد بلوچ، میرجم اریستا (Arista Mirjam)، پارلیمنٹیرینز میر شعیب نوشیروانی، محمد خان لہڑی، برکت رند، زرک خان مندوخیل، رسک سیموئل (SamuelRisk)، صوبائی سیکرٹری ہاشم خان غلزئی اور ولی خان مندوخیل بھی شریک تھے۔

بقیہ أستمان 14

ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ صوبے کے باصلاحیت، مستحق اور میرٹ پر پورا اترنے والے طلبہ و طالبات کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے مختلف اسکالرشپ پروگرامز پر عملدرآمد کر رہا ہے۔ ان پروگرامز کا مقصد مالی معاونت کے ذریعے طلبہ وطالبات کے تعلیمی سفر کو جاری رکھنے اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کے مواقع کو بہتر بنانا ہے اس موقع پر ادارے کی مختلف اسکالرشپ اسکیمز اور ان کے دائرہ کار کے حوالے سے بھی تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا اور بتایا گیا کہ مکمل مالی معاونت پر مبنی ضلعی ٹاپر اسکالرشپ کے تحت ہر ضلع کی سطح پر نمایاں تعلیمی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کو مکمل مالی معاونت فراہم کی جاتی ہے، تاکہ وہ اپنی تعلیم کو مزید آگے بڑھا سکیں۔

بقیہ أستمان 15

کے خلاف جاری اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اعلامیے کے مطابق 27 ستمبر کے لانگ مارچ کے حوالے سے بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، اپوزیشن اتحاد کا کہنا ہے کہ مارچ مکمل طور پر پرامن ہوگا اور جمہوری و آئینی حقوق کے لیے ہوگا۔ رہنماؤں نے کہا کہ مارچ کے حتمی دن کا فیصلہ ہم خود کریں گے کہ کب آنا ہے۔

بقیہ أستمان 16

27 ستمبر کے لانگ مارچ یا احتجاج کو ملتوی کرنے کی ضمانت طلب کی گئی ہے، تاہم اپوزیشن وزیراعظم سے ملاقات کے لیے تیار ہے۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے علامہ راجہ ناصر عباس نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر نے وزیراعظم کو پہلے ہی خط لکھا تھا، جس کا جواب بھی موصول ہوا۔ وزیراعظم سے ملاقات کے لیے جگہ اور دیگر معاملات بھی طے کیے جا چکے تھے، تاہم بعد میں وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی جانب سے شرط سامنے آگئی کہ ملاقات سے قبل 27 ستمبر کے لانگ مارچ یا احتجاج کو ملتوی کرنے کی ضمانت دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن وزیراعظم سے ملاقات کرے گی

بقیہ أستمان 17

گزار نے مقف اختیار کیا ہے کہ جنید اکبر نے اپنے بیان کے ذریعے عوام کو اسلام آباد آنے پر اکسایا اور اشتعال دلایا، جو اسلام آباد ہائیکورٹ کے 14 ستمبر کے فیصلے کی مبینہ خلاف ورزی ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ جنید اکبر کا بیان عدالتی فیصلے کی کھلا خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے، لہٰذا عدالت ان کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرے۔ درخواست گزار نے موقف کی تائید میں سپریم کورٹ کے اس فیصلے کا حوالہ بھی دیا ہے جس میں نہال ہاشمی کو ایک ماہ قید اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی۔

بقیہ أستمان 18

علاوہ پارلیمنٹ سے منظور شدہ بجٹ کی حد سے زائد کسی بھی غیر بجٹ شدہ اضافی اخراجات کے لیے سپلیمنٹری گرانٹ پر غور نہیں کیا جائے گا۔ وزارت خزانہ کے بجٹ ونگ نے رواں مالی سال کے دوران فنڈز کی دوبارہ تخصیص اور اضافی فنڈز کی فراہمی کے لیے حکمت عملی وضع کردی ہے۔ اس کے تحت جہاں مطلوبہ فنڈز دوبارہ تخصیص یا ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ کے ذریعے فراہم نہیں کیے جاسکتے، وہاں متعلقہ پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر کو سپلیمنٹری گرانٹ کے حصول کے لیے ٹھوس جواز اور قابل قبول وجوہات فراہم کرنا ہوں گی۔ یہ ہدایات اور رہنما اصول رواں اور آئندہ مالی سالوں میں تمام پرنسپل اکاؤنٹنگ افسران، محکموں، اداروں، ماتحت دفاتر اور اکاؤنٹنگ تنظیموں و دفاتر پرلاگو ہوں گے۔

بقیہ أستمان 19

میں ایرانی عوام کی شکایات، پیش آنے والے جرائم اور پیدا ہونے والے عدم اعتماد کا معاملہ اٹھائیں گے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ایرانی صدر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت اور ایران کے موقف کو پیش کرنے کے لیے امریکہ روانہ ہوگئے۔ روانگی سے قبل انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم کئی مرتبہ مذاکرات کی میز پر گئے اور معاہدوں پر دستخط کیے، لیکن بدقسمتی سے پوری دنیا نے دیکھا کہ وعدوں اور معاہدوں کی پاسداری نہیں کی گئی۔ مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ لوگوں کو طاقت کے ذریعے سرتسلیم خم کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا، غزہ، فلسطین، شام، یمن، ایران اور دیگر مقامات پر جو کچھ ہو رہا ہے وہ ان حقائق کو ظاہر کرتا ہے جن کا دنیا بھر کے لوگ مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ایرانی صدر نے کہا کہ دشمن ایرانی عوام کو سر تسلیم خم کرنے پر مجبور کرنے کی کوشش میں حتی الامکان راستے بند کر رہے ہیں

بقیہ أستمان 20

ملاقات کی، جس میں پاکستان اور مالدیپ کے درمیان پارلیمانی تعلقات، باہمی تعاون اور پارلیمانی سفارت کاری پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں ممالک نے پارلیمانی سفارت کاری کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ مالدیپ کے پارلیمانی وفد کا دورہ دونوں ممالک کے قانون ساز اداروں کے درمیان روابط مزید مستحکم کرے گا۔ پاکستان مالدیپ کے ساتھ اپنے دیرینہ اور دوستانہ تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے۔ پاک۔مالدیپ پارلیمانی فرینڈ شپ گروپ دونوں ممالک کے تعلقات کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

بقیہ أستمان 21

پی آر کے ویئر ہاؤس سے 25 کروڑ روپے کے سگریٹ غائب ہوگئے جس پر ایف آئی اے نے مقدمہ درج کرلیا۔ ایف آئی اے کی جانب سے درج ایف آئی آر میں ایف بی آر افسران اور سگریٹ کمپنی کے اہلکار کو نامزد کیا گیا ہے جب کہ ملزمان پر اختیارات کے ناجائز استعمال، غفلت اور ملی بھگت کے الزامات لگے ہیں۔ ایف آئی آر کے مطابق گودام میں اسٹاک رجسٹر، سی سی ٹی وی اور نقل وحرکت کا ریکارڈ دستیاب نہیں تھا جب کہ تفتیش میں مزید ایف بی آر افسران اور دیگر افراد کے کردار کا تعین کیا جائے گا۔

بقیہ أستمان 22

، ان ممبران اسمبلی میں میاں احسن جمال، ثنا اللہ مستی خیل پہلے ہی گرفتار ہیں۔ سینیٹر سیف اللہ نیازی غوث محمد، داور کنڈی بھی تھری ایم پی او کے تحت گرفتار ہیں جب کہ تحریک انصاف آزاد کشمیر کے سینئر نائب صدر خواجہ فاروق بھی زیر حراست ہیں۔ اس کے علاوہ عمران خان کی بہنوں علیمہ خان، نورین نیازی اور عظمیٰ خان کی نظر بندی کے خلاف درخواستوں پر لاہور ہائیکورٹ آج سماعت کرے گی۔

بقیہ أستمان 23

پزشکیان سے ملاقات کے امکان کے لیے تیار ہیں، تاہم ایسی کوئی ملاقات فی الحال طے نہیں ہوئی روبیو نے نیویارک میں امریکی نشریاتی ادارے این بی سی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے دوران ایرانی نمائندوں سے بات چیت کے لیے تیار ہے ان کے مطابق اگر ایسی ملاقات سے مثبت پیش رفت اور نتیجہ خیز مذاکرات کی راہ ہموار ہونے کا امکان ہو تو واشنگٹن اس آپشن کو کھلا رکھے گا مارکو روبیو نے واضح کیا کہ اس ممکنہ رابطے کا بنیادی مقصد ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے سے روکنا ہے انہوں نے کہا کہ امریکی پالیسی کا ہدف یہ ہے کہ ایران کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہ کر سکے دوسری جانب ایرانی صدر مسعود پزشکیان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لیے نیویارک پہنچ رہے ہیں اجلاس ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب امریکا اور ایران کے درمیان طویل عرصے سے جاری جنگ اور آبنائے ہرمز میں کشیدگی نے مشرق وسطیٰ کے ساتھ ساتھ عالمی توانائی اور تجارتی صورتحال کو متاثر کیا ہے

بقیہ أستمان 24

سکیورٹی فریم ورک کے تحت ایران سے اچھے تعلقات قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ نیویارک میں قطر اکنامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے قطر کے وزیراعظم شیخ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی کہا کہ خطے کے ممالک کو ایک دوسرے کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے اور ذمہ داری کے ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ قطری وزیراعظم کا کہنا تھا کہ ایران خلیجی ممالک کا ہمسایہ ہے، اس لئے خلیجی ممالک اور ایران کے درمیان ایسا سکیورٹی فریم ورک ہونا چاہئے جو باہمی تحفظ اور عدم جارحیت کو یقینی بنائے۔

بقیہ أستمان 25

ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس ٹیکنالوجی سے ملازمتوں چھننے، سائبر حملوں اور اے آئی کمپنیز کی لت جیسے خطرات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ بل گیٹس نے کہا کہ کچھ عرصے پہلے وہ اے آئی کے حوالے سے خوش آئند توقعات رکھتے تھے مگر اب انہوں نے اپنا موقف تبدیل کرلیا ہے۔ تمام تر خدشات کے باوجود بل گیٹس اور ان کی گیٹس فاؤنڈیشن کو توقع ہے کہ اے آئی ٹیکنالوجی سے امیر اور غریب کے درمیان خلا میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ أستمان 26

ہے کہ وزیر ریلوے نے افسران و ملازمین کے بیرون ملک سرکاری دوروں پر بھی پابندی لگا دی ہے۔

بقیہ أستمان 27

مطابق علاقے میں صورتحال کشیدہ ہے، جبکہ مزید نفری تعینات کر کے صورتحال پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ أستمان 28

ہمارا بنیادی مقصد ایک بڑے عالمی پلیٹ فارم کو ایرانی عوام کے جائز مقف، حقوق اور مفادات کے دفاع کے لیے استعمال کرنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یو این جنرل اسمبلی کے پلیٹ فارم سے شہید رہبر، ایرانی عوام، شہدائے ایران، اور میناب پرائمری اسکول کے شہید بچوں کی صدائے مظلومیت دنیا تک پہنچائی جائے گی۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ عالمی امن وسلامتی کے قیام میں ناکامی کے باعث اقوام متحدہ اپنی ساکھ اور اعتماد کھو چکی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا آج ہونے والا اجلاس اعتماد کی بحالی کے عنوان کے تحت شروع ہونے جا رہا ہے۔

بقیہ أستمان 29

کی خلاف ورزی کرنے والا توہین عدالت کا مرتکب ہوگا، ویسے ہم ان کی اسٹریٹ پاور کا اندازہ لاہور اور وزیر آباد کی گلیوں سے لگا چکے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ تحریک انصاف کی تاریخ 26 نومبر اور 9 مئی ہے، اب چڑھائی ہوئی تو ایسے روکیں گے کہ آئندہ کوئی سوچے گا بھی نہیں، اسلام آباد ہائیکورٹ کے حکم کے بعد احتجاج اور چڑھائی نہ کرنا لازم ہے، آپ اپنے صوبے کی طاقت کو وفاق کے خلاف استعمال نہیں کر سکتے۔

بقیہ أستمان 30

سے وکیل رانا مدثر عمر عدالت میں پیش ہوں گے۔

بقیہ أستمان 31

گیا ہے۔ کفایت شعاری اقدامات کے تحت سرکاری گاڑیوں کے لیے ایندھن کی فراہمی میں 50 فیصد کمی کردی گئی ہے جبکہ قومی اسمبلی سیکریٹریٹ میں ہر قسم کی نئی گاڑیوں کی خریداری پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مالی سال 27-2026 کے نان ای آر ای بجٹ میں بھی 5 فیصد کمی کی جائے گی۔ اس کے علاوہ تمام اقسام کی پائیدار اشیا کی خریداری پر پابندی ہوگی، تاہم آئی ٹی سامان اس پابندی سے مستثنیٰ ہوگا۔ قومی اسمبلی سیکریٹریٹ کے اجلاس ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقد کیے جائیں گے جبکہ قائمہ کمیٹیوں کے اجلاس بھی ورچوئل طریقے سے منعقد کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ کفایت شعاری کے تحت اجلاسوں کی تعداد کو کم سے کم سطح پر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ أستمان 32

37.654 کلوگرام آئس، 2.500 کلوگرام ہیروئن اور 6.762 کلوگرام نشہ آور گولیاں شامل ہیں۔ اے این ایف نے بتایا کہ گرفتار ملزمان سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور بحرین روانہ ہو رہے تھے، جن میں بیشتر افراد عمرہ کی ادائیگی کے لیے جا رہے تھے۔ ابتدائی تحقیقات میں جعلی فری عمرہ پیکجز کے ذریعے منشیات اسمگلنگ کا انکشاف بھی ہوا ہے۔

بقیہ أستمان 33

حملے اور پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور رنج کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فتن الہندوستان نے تونشکی میں پولیو ٹیم کی سکیورٹی پر مامور دو پولیس اہلکاروں کو فائرنگ کر کے شہید کیا ہے۔ پولیو ٹیم پر یہ حملہ دراصل بلوچستان کے معصوم بچوں کے مستقبل پر حملہ ہے۔ بابر یوسفزئی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فتن الہندوستان بلوچستان کے امن اور بچوں کے روشن مستقبل کا بدترین دشمن ہے۔

بقیہ أستمان 34

شہزادہ فیصل بن فرحان سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کی سائیڈ لائن پر ملاقات کی اور اس حوالے سے نیویارک میں معاہدے پر دستخط کیے۔ وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے کہا کہ ان کے لیے یہ دستخط باعث مسرت ہیں۔ یہ اہم قدم دونوں ملکوں کے درمیان اعلیٰ سطح کے رابطوں اور ادارہ جاتی تبادلوں میں مزید سہولت دے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس عمل سے باہمی مفاد کے تمام شعبوں میں دونوں برادر ملکوں کی اسٹریٹیجک شراکت داری مزید بڑھے گی۔

بقیہ أستمان 35

اجلاس کے موقع پر ہوئی، پاکستان اور مصر کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ پاکستان اور مصر نے تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا، تعلیم، ثقافتی روابط اور عوامی سطح پر رابطوں کے فروغ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اسحاق ڈار اور مصری وزیر خارجہ کا علاقائی و عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا، دونوں وزرائے خارجہ نے مشرق وسطیٰ اور ایران کی صورتحال پر بھی گفتگو کی، علاقائی چیلنجز کے حل کے لئے مذاکرات اور سفارت کاری کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ تمام فریق اسلام آباد مفاہمتی یادداشت پر مکمل عملدرآمد یقینی بنائیں، ریجنل فریم ورک کے تحت مشاورت جاری رکھنے کی اہمیت پر اتفاق کیا گیا۔ پاکستان اور مصر نے باہمی دلچسپی کے امور پر رابطہ اور تعاون مزید بڑھانے پر اتفاق کیا گیا، عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے بین الاقوامی تعاون اور موثر کثیر الجہتی نظام کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔

بقیہ أستمان 36

اہم کامیابی قرار دیا۔ اقوام متحدہ کے مطابق پاکستان سمیت دیگر علاقائی ممالک نے اس وقت مذاکراتی عمل میں کردار ادا کیا تھا، امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات کا دوبارہ آغاز جنگ کے خاتمے کی جانب پیش رفت میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے فریقین پر زور دیا کہ تنازع کے حل کیلئے سفارت کاری اور بات چیت کا راستہ اختیار کیا جائے۔ اقوام متحدہ اس سے قبل بھی امریکا اور ایران کے درمیان جنگ بندی اور مذاکراتی عمل کی حمایت کر چکا ہے، عالمی ادارے کا کہنا ہے کہ موجودہ بحران کا پائیدار حل بامعنی مذاکرات اور سفارتی کوششوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

بقیہ أستمان 37

معاملات کو سیاسی انداز میں حل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے کارکن اپنے قائد عمران خان کے ساتھ کھڑے ہیں اور اپنے آئینی، جمہوری اور سیاسی حقوق کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ سید صادق آغا نے کہا کہ 27 ستمبر کا احتجاج عوامی جذبات اور سیاسی حقوق کی آواز بنے گا، جسے گرفتاریوں، مقدمات اور دیگر ہتھکنڈوں کے ذریعے دبایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے کارکنوں اور عوام سے اپیل کی کہ وہ پرامن اور آئینی دائرے میں رہتے ہوئے اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھیں۔

بقیہ أستمان 38

سرگرمیوں، بچوں کی کوریج اور ٹیموں کی کارکردگی کے حوالے سے بریفنگ لی۔ انہوں نے پولیو ٹیموں کی جانب سے مرتب کی جانے والی ایکسل شیٹس کا بھی جائزہ لیا اور بچوں کے فنگر مارکس اور گھروں پر لگائے گئے ہاؤس مارکس چیک کیے۔ کمشنر ذیشان لاشاری نے پولیو سے انکار کرنے والے والدین اور خاندانوں سے بھی ملاقات کی اور انہیں پولیو کے قطروں کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے اپنے بچوں کو پولیو ویکسین پلانے پر قائل کیا۔

بقیہ أستمان 39

اسٹیٹ ایجنسی مالکان نے بتایا کہ ضلع کیچ میں اس وقت 32 اسٹیٹ ایجنسیاں کام کر رہی ہیں جبکہ 150 سے زائد ہاؤسنگ اسکیمیں جاری ہیں۔ اس موقع پر ہاؤسنگ اسکیموں سے متعلق مختلف امور اور درپیش مسائل سے بھی ڈپٹی کمشنر کو آگاہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے ہدایت کی کہ ہاؤسنگ اسکیموں کے قیام سے قبل تمام قانونی تقاضے پورے کیے جائیں اور متعلقہ اداروں سے ضروری این او سی حاصل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کو باقاعدہ معاہدوں کا حصہ بنایا جائے تاکہ خریداروں کے حقوق کا تحفظ یقینی ہو۔ انہوں نے ہاؤسنگ اسکیموں میں سڑکوں اور راستوں کی مناسب منصوبہ بندی، سیوریج اور نکاسی آب کے نظام کے لیے پیشگی جگہ مختص کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ پانی کی فراہمی کے لیے بھی جامع منصوبہ بندی کی جائے اور ایک ہی علاقے میں ضرورت سے زیادہ بور کرنے سے گریز کیا جائے۔

بقیہ أستمان 40

کمشنر نارتھ ڈیرہ بگٹی محمد ریاض داوڑ اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں BSDI منصوبوں کی پیش رفت، نئے منتقل شدہ علاقوں کے انتظامی وریونیو معاملات، نئے قائم شدہ سب ڈویژنز کے دفاتر و سرکاری رہائش، لائن ڈیپارٹمنٹس کی کارکردگی اور شہری سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ أستمان 41

پرتشدد نہ صرف ایک صحافی پر حملہ ہے بلکہ آزادی صحافت اور اظہار رائے کی آزادی کو متاثر کرنے کی کوشش بھی ہے۔ صحافی معاشرے میں عوامی مسائل، ناانصافیوں اور دیگر اہم معاملات کو اجاگر کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے ان کے تحفظ کو یقینی بنانا حکومت اور متعلقہ انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے

بقیہ أستمان 42

شعبہ جات اور لیبارٹریز کا بھی معائنہ کیا اور آئی ٹی سمیت تعلیمی سہولیات کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے طلبہ میں کتابیں بھی تقسیم کیں اور تعلیمی سرگرمیوں کے حوالے سے طلبہ سے گفتگو کی۔ ڈپٹی کمشنر نے کالج کے اسٹاف روم میں پروفیسرز اور دیگر تدریسی عملے سے بھی ملاقات کی، ان کے مسائل اور مشکلات سنے اور تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنانے کے حوالے سے گفتگو کی۔ ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی نے کالج کی تعلیمی سرگرمیوں اور سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے ممکنہ اقدامات پر بھی بات چیت کی۔ کالج انتظامیہ نے ڈپٹی کمشنر کے اچانک دورے، طلبہ میں کتابوں کی تقسیم اور اساتذہ کے مسائل سننے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ أستمان 43

بنیادیں کھوکھلی کردی ہیں، جبکہ جمہوریت کے سوداگروں نے اپنے ذاتی اور سیاسی مفادات کی خاطر آئین کو شخصی اقتدار کے گرداب میں پھنسا دیا ہے، انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین وقانون کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری اور عوام کے بنیادی حقوق کا تحفظ جمہوری نظام کی روح ہے، مگر بدقسمتی سے اقتدار کی کشمکش میں آئینی اصولوں کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے، جس سے ریاستی اداروں پر عوام کا اعتماد متاثر اور سیاسی ومعاشی بحران مزید گہرا ہو رہا ہے، جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے رہنماں نے کہا کہ ملک کسی فرد، خاندان یا مخصوص گروہ کی جاگیر نہیں بلکہ کروڑوں عوام کی امانت ہے، اس لیے ریاستی معاملات آئین کے مطابق چلائے جائیں اور عوام کے مینڈیٹ کا احترام کیا جائے

بقیہ أستمان 44

معائنہ کیا۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جاوید شریف عمرانی نے اساتذہ سے تعلیمی امور کے حوالے سے معلومات حاصل کیں اور طلبا سے مختلف سوالات بھی کیے۔ انہوں نے اساتذہ پر زور دیا کہ بچوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ان کی حاضری اور تعلیمی استعداد بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے۔

بقیہ أستمان 45

انٹرپرائز پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی کی 50 روپے والی مونگ پھلی کا معیار اس حد تک ناقص ہے کہ وہ انسانوں کے کھانے کے قابل ہی نہیں رہی اس کے باوجود کمپنی نے صوبے بھر کی عام مارکیٹوں اور بڑے تاجروں کے ذریعے یہ غیر معیاری سامان سپلائی کیا ہوا ہے جس سے نہ صرف عام شہریوں اور بچوں کی صحت کے ساتھ کھلواڑ کھیلا جا رہا ہے بلکہ لاکھوں روپے مالیت کا یہ ناقص مال اب بھی کچھی سمیت صوبے بھر کی مارکیٹوں میں فروخت کے لیے موجود ہے

بقیہ أستمان 46

کہ پولیو ورکرز اور ان کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر بچوں کو معذوری سے بچانے کے لیے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان کے بچوں کو محفوظ اور صحت مند مستقبل فراہم کرنے کے لیے انسداد پولیو ٹیمیں دن رات کوشاں ہیں۔ بچوں کو بیماریوں میں مبتلا کرنے کی کوشش کرنے والے عناصر انسانیت کے تقاضوں سے عاری ہیں۔ صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے مطالبہ کیا کہ افسوسناک واقعے میں ملوث دہشتگردوں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور پولیو ورکرز سمیت حفاظتی اہلکاروں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ أستمان 47

بنانا ہے۔ پولینڈ نے زمینی فضائی دفاعی نظام اور ریڈار نگرانی کے نظام کو بھی الرٹ کر دیا ہے۔

بقیہ أستمان 48

میں شامل کیے جانے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ اقوام متحدہ کے انسداد دہشت گردی اور انسانی حقوق کے خصوصی نمائندے بین سول کی جانب سے جاری کی گئی رپورٹ کے مطابق ستمبر 2025 سے اگست 2026 کے دوران امریکا نے بین الاقوامی پانیوں میں 68 کشتیوں کو نشانہ بنایا، جن میں کم از کم 223 افراد ہلاک ہوئے۔ رپورٹ کے مطابق امریکا نے ان حملوں کو منشیات کے دہشت گردوں کے خلاف دفاعی کارروائی قرار دیا ہے، جبکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کانگریس کو بتایا ہے کہ یہ کارروائیاں دہشت گرد قرار دی گئی تنظیموں کے ساتھ مسلح تنازع کی عکاسی کرتی ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ نے امریکی موقف کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی فوجی حملے بین الاقوامی قوانین اور زندگی کے حق کی خلاف ورزی ہیں۔

بقیہ أستمان 49

اور بوسہ منڈی میں غیر ضروری تجاوزات کی بھرمار ہو چکی ہے۔ دکانداروں اور ریڑھی بانوں کی جانب سے سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قبضے کے باعث ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے روزانہ کی بنیاد پر ایمرجنسی گاڑیوں سمیت عام شہریوں کو گھنٹوں ٹریفک جام کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اہل علاقہ اور مسافروں کا کہنا ہے کہ متعلقہ حکام کی سرد مہری کی وجہ سے تجاوزات مافیا کے حوصلے بلند ہو چکے ہیں۔ شہریوں نے اس بات پر بھی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ سریاب کو ایسٹ اور ویسٹ میں شامل کرنے سے متعلق غیر یقینی صورتحال نے اس انتظامی غفلت کو مزید بڑھا دیا ہے۔ عوامی حلقوں، تاجروں اور مکینوں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا پرزور مطالبہ کیا ہے کہ سریاب کے تمام متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر گرینڈ آپریشن کر کے تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے۔

بقیہ أستمان 50

ولی جیسی روایات اور اقدار پر قائم ہے پشتون معاشرے میں جرگہ اور باہمی مشاورت صدیوں سے اجتماعی مسائل کے حل کا ذریعہ رہے ہیں جبکہ مہمان نوازی اور بھائی چارہ ہماری معاشرتی شناخت کا نمایاں حصہ ہیں. مالک جالالزئی نے کہا کہ پشتونوں کی تاریخ صرف جنگوں اور مزاحمت کی داستان نہیں بلکہ علم، ادب، شاعری، موسیقی، دستکاری، زراعت اور اجتماعی زندگی کی متنوع روایات سے بھی عبارت ہے۔

بقیہ أستمان 51

کہ مصنوعی ذہانت اور ٹوکنائزیشن ترقی پذیر دنیا میں مالی شمولیت کے طاقتور ذرائع بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مالی شمولیت کے لیے صرف ٹیکنالوجی نہیں، موثر نظام اور قواعد بھی ضروری ہیں، دنیا میں 1.3 ارب نوجوان اب بھی مالیاتی نظام سے باہر ہیں جبکہ مالیاتی نظام سے باہر تقریبا 90 کروڑ افراد کے پاس موبائل فون موجود ہیں۔

بقیہ أستمان 52

ہزار روپے فیس کیساتھ ایک سیٹ پر کاغذات نامزدگی جمع کرائیں گے، فیس ناقابل واپسی ہوگی۔ تمام اُمیدوار پینل وائز الیکشن لڑنے کے پابند ہوں گے، الیکشن میں مقابلہ نہ ہونے کی صورت میں تین رکنی الیکشن کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ اُمیدواروں کو بلا مقابلہ منتخب قرار دیں۔ الیکشن کمیٹی کی جانب سے پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے تمام ورکرز کو تاکید کی جاتی ہے

بقیہ أستمان 53

بھی صورت اجتماع یا خطرے کی جگہ کی ویڈیو بنانے سے گریز کریں۔ اس سے قبل نجران میں قومی ہنگامی ابتدائی انتباہی پلیٹ فارم کے ذریعے شہریوں کو ممکنہ خطرے سے آگاہ کیا گیا تھا اور محفوظ مقامات پر رہنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ یہ صورت حال مملکت اور حوثیوں کے درمیان جاری کشیدگی کے تناظر میں پیش آئی ہے۔ سول ڈیفنس نے ہنگامی صورت حال کے دوران پرسکون رہنے اور عمارت کے اندر محفوظ مقام یا کھڑکیوں سے دور کسی اندرونی کمرے میں منتقل ہونے کی ہدایت کی تھی، خطرہ ختم ہونے کی تصدیق تک محفوظ مقام سے باہر نہ نکلنے پر بھی زور دیا گیا تھا۔

بقیہ أستمان 54

احکامات پر نظرثانی کر کے انہیں پشین میں ہی خدمات جاری رکھنے کا موقع دیا جائے۔ ایک بیان میں انیل غوری نے کہا کہ ریاض لوئیس نے بلوچستان میں 37 سال 5 ماہ تک خدمات انجام دی ہیں اور گزشتہ ایک سال کے دوران کالج آف نرسنگ پشین میں ان کی تعیناتی کے بعد ادارے کی تعلیمی سرگرمیوں، داخلوں اور کلاسز کے انعقاد میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ ان کے مطابق ادارے کی بہتری میں پرنسپل کی انتظامی اور تعلیمی کاوشوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے افسر کا، جس کی ملازمت کی مدت مکمل ہونے میں تقریباً ایک سال باقی ہو، پشین سے حب تبادلہ قابل غور معاملہ ہے۔

بقیہ أستمان 55

الزام میں پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے، جبکہ وہ 60 سالہ شخص کا بیٹا ہے جس سے 4 سالہ بچی کے مبینہ نکاح کا معاملہ سامنے آیا۔ بچی کے گرفتار والد کے مطابق اس کی 14 سالہ بیٹی شکریہ بی بی کو سسرال میں مبینہ تشدد کا سامنا تھا اور اس پر ایک اور کمسن بیٹی کا رشتہ دینے کے لیے بھی دباؤ ڈالا جاتا رہا۔ والد کا کہنا ہے کہ گزشتہ ماہ 4 سالہ بیٹی کا رشتہ 60 سالہ صلاح الدین سے مبینہ طور پر 25 لاکھ روپے کے عوض طے کیا گیا تھا۔ والد کے مطابق رقم کی ادائیگی سے قبل صلاح الدین نے 4 سالہ بچی کے بجائے 8 سالہ بیٹی کا رشتہ طلب کیا اور رشتہ نہ دینے کے بعد 7 ستمبر کو کچلاک میں اس کی شادی شدہ 14 سالہ بیٹی شکریہ بی بی کو مبینہ طور پر تشدد کر کے قتل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق دونوں واقعات میں مزید کون کون افراد ملوث ہیں، اس حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کمسن بچی کے تحفظ اور اس معاملے میں قانونی کارروائی کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ أستمان 56

لیے اپنی جانوں پر کھیل کر فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ ان پر حملہ دراصل پوری قوم کے مستقبل پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے، زخمی اہلکاروں کو جلد صحت کاملہ عطا کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت دہشت گردی کے ایسے بزدلانہ واقعات میں ملوث شرپسند عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ پولیو جیسے موذی مرض کے خاتمے کے لیے حکومت کے عزم میں کوئی کمی نہیں آئے گی اور پولیو مہم ہر صورت جاری رہے گی۔

بقیہ أستمان 57

کارپوریشن کے انسداد تجاوزات عملے نے تجاوزات کے خلاف کارروائی کی۔ کارروائی میٹروپولیٹن کارپوریشن کے میونسپل مجسٹریٹ عمران زیب کاسی اور اسسٹنٹ کمشنر سٹی امیر حمزہ کی نگرانی میں کی گئی۔ کارروائی کے دوران سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم تجاوزات کو ہٹایا گیا اور دکانداروں و شہریوں کو ہدایت کی گئی کہ سرکاری اراضی، سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر کسی قسم کی تجاوزات قائم نہ کی جائیں۔ انتظامیہ کے مطابق شہر میں ٹریفک کی روانی، پیدل چلنے والوں کے لیے فٹ پاتھوں کی بحالی اور شہری ماحول کو بہتر بنانے کے لیے تجاوزات کے خلاف کارروائیاں بلاامتیاز جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ أستمان 58

کی تنصیب کا کام جاری ہے۔ اس اقدام پر گوٹھ کے مکینوں نے سینیٹر اسد قاسم رونجھو کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دور دراز علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک اہم بنیادی ضرورت ہے، اور سولر وائر بور کی سہولت سے علاقے کے لوگوں کو پانی کے حصول میں درپیش مشکلات میں کمی آئے گی علاقہ مکینوں نے امید ظاہر کی کہ سینیٹر اسد قاسم رونجھو کی جانب سے لسبیلہ کے دیگر علاقوں میں بھی عوامی ضروریات کے مطابق ترقیاتی وفلاحی اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا۔

بقیہ أستمان 59

کتابی، پانی کی کمی، صاف ستھرے ماحول اور قدرتی وسائل کے تحفظ سمیت مختلف اہم موضوعات پر اظہار خیال کیا۔ طلبانے بھرپور تیاری کے ساتھ اپنے دلائل پیش کیے، جس سے ان کی علمی قابلیت، تنقیدی سوچ، تحقیق اور اظہار خیال کی صلاحیتیں نمایاں ہوئیں۔ اس موقع پر گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل کے تخلیقی تعلیمی سرگرمی کے فوکل پرسن حیدر علی، ڈپٹی فوکل پرسن عبدالغفار اور ممبر محمد اکبر نے طلبا کی رہنمائی کی۔

بقیہ أستمان 60

وے نزد الحبیب ہوٹل لیاری کے مقام سے پولیس تھانہ سعود آباد ڈسٹرکٹ کورنگی کراچی کے مقدمہ نمبر 291/2023 میں مطلوب اشتہاری مجرم عمران ولد عبداللہ سکنہ گوٹھ سومار خاصخیلی گھارو تحصیل میرپور ساکرو ڈسٹرکٹ ٹھٹھ سندھ کو گرفتار کیا۔ اشتہاری مجرم کی گرفتاری کے متعلق تھانہ سعود آباد پولیس کراچی کو آگاہ کر دیا گیا ہے۔ تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد ملزم کو مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے کراچی پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔

بقیہ أستمان 61

کلمات میں صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان نے مینی کے کردار، فرائض اور انتخابی عمل میں عوامی شمولیت کو موثر بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ شرکا نے انتخابی عمل میں زیادہ سے زیادہ عوامی شمولیت یقینی بنانے کے لیے جامع سفارشات پیش کیں۔ اس موقع پر خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے محروم طبقات کی موثر شمولیت، خواتین کے شناختی کارڈز کے اجرا اور ووٹر رجسٹریشن کے عمل کو مزید موثر بنانے سمیت مختلف امور پر بھی تجاویز پیش کی گئیں۔ صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان نے تمام شرکا کی تجاویز اور فعال شرکت کو سراہتے ہوئے یقین دلایا کہ موصول سفارشات کی روشنی میں ووٹرز آگاہی اور انتخابی شمولیت کے فروغ کے لیے مزید موثر اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ أستمان 62

بارڈر پر عام اور غریب عوام کا معاشی استحصال کیا جا رہا ہے، جبکہ مخصوص افراد کو تجارت اور کاروبار کے مواقع فراہم کر کے مقامی محنت کشوں اور چھوٹے تاجروں کو روزگار سے محروم کیا جا رہا ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ چمن پاک افغان بارڈر کے مختلف مقامات پر مخصوص اور منظور نظر افراد کو تجارت و کاروبار کرنے کی اجازت دی جا رہی ہے، جبکہ دوسری جانب روزانہ اجرت پر کام کرنے والے محنت کشوں، مقامی غریب عوام اور عام تاجروں کیلئے روزگار کے راستے محدود کردیے گئے ہیں۔

بقیہ أستمان 63

مطالبات میں کہا گیا ہے کہ میڈیا پرسنز کے تحفظ اور آزادی صحافت کا دفاع یقینی بنایا جائے جبکہ بلوچستان کے لوکل پریس کلبوں کی بقا اور فعالیت کے لیے موثر حکومتی سرپرستی اور مالی معاونت فراہم کی جائے فورم نے مطالبہ کیا کہ شعراء، ادیبوں اور مصنفین کی سرکاری سطح پر سرپرستی کی جائے، جبکہ صحافیوں کے بچوں کو حکومتی سطح پر اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اسی طرح بلوچستان بھر میں کام کرنے والے نامہ نگاروں کے لیے سرکاری ماہانہ وظیفہ مقرر کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے

بقیہ أستمان 64

ماہی گیروں کے روزگار پر بھی منفی اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔ عوامی حلقوں کا دعویٰ ہے کہ ہر سیزن میں گجہ وارنیٹ کے استعمال کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور رواں سیزن میں بھی ڈام کے کھلے سمندر میں اس جال کے ذریعے بڑے پیمانے پر شکار کیے جانے کی شکایات سامنے آرہی ہیں۔ مقامی افراد نے مطالبہ کیا ہے کہ سمندری وسائل کے تحفظ کے لیے متعلقہ حکام اس معاملے کا فوری نوٹس لیں اور گجہ وارنیٹ کے استعمال سے متعلق قوانین اور پابندیوں پر موثر عملدرآمد یقینی بنائیں۔ مقامی حلقوں نے محکمہ فشریز کے بعض افسران پر گجہ وارنیٹ کے استعمال کی مبینہ چشم پوشی یا ملی بھگت سے آزادانہ گجہ وارنیٹ کا استعمال جاری ہے

بقیہ أستمان 65

عزت دار اور غیر سیاسی خواتین کو وزیراعظم عمران خان کی بہن علیمہ خان، نورین اور ڈاکٹر عظمیٰ کو گھروں سے بچوں سمیت گرفتار کر کے جیل بھجوا کر بے گناہ خواتین پر 9 مئی کا ڈرامہ رچایا گیا، موجودہ کرپٹ اور مسلط حکمرانوں کا دنیا کے ممالک میں حکومت کے خزانے میں اربوں ڈالر پڑے ہوئے ہیں اپنی نااہلی اور کرپشن چھپانے کیلئے وہ صرف 9 مئی کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں۔ عمران خان کی بہنوں کی گرفتاری قابل مذمت اور بوکھلاہٹ کا ثبوت ہے۔

بقیہ أستمان 66

انعقاد یقینی بنائے گی۔ ووٹنگ کوئٹہ میں ہوگی، علاوہ ازیں حسب ضرورت پولنگ بوتھ مختلف مقامات پر بھی بنائے جاسکتے ہیں۔ انتخابات میں حصہ لینے والے امیدوار ایک ہزار روپے فیس کیساتھ ایک سیٹ پر کاغذات نامزدگی جمع کرائیں گے، فیس ناقابل واپسی ہوگی۔ تمام امیدوار پینل وائز الیکشن لڑنے کے پابند ہوں گے، الیکشن میں مقابلہ نہ ہونے کی صورت میں تین رکنی الیکشن کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ امیدواروں کو بلا مقابلہ منتخب قرار دیں۔ الیکشن کمیٹی کی جانب سے پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے تمام ورکرز کو تاکید کی جاتی ہے کہ وہ بھرپور طریقے سے انتخابات میں حصہ لے کر اپنا جمہوری حق رائے دہی استعمال کرتے ہوئے نئی کابینہ منتخب کریں تاکہ نومنتخب کابینہ جمہوری طریقے سے مزدوروں کے مسائل حل کرائیں۔

بقیہ أستمان 67

کارروائی کے دوران کوئٹہ روڈ کے مختلف مقامات پر قائم متعدد غیر قانونی پانی کے کنکشنز منقطع کیے گئے، جبکہ سرکاری پانی کی لائنوں سے غیر قانونی طور پر منسلک پائپ لائنوں کو ہٹانے کے لیے مشکل مقامات پر ایکسکیویٹر مشین بھی استعمال کی گئی۔ انتظامیہ اور محکمہ PHE کی ٹیموں نے موقع پر پانی کی لائنوں اور کنکشنز کا معائنہ کیا۔

بقیہ أستمان 68

ایسوسی ایشن کا صدر بننے پر دلی مبارکباد پیش کی گئی۔ کھیلوں سے حلقوں نے وسیم شہزاد کی نئی ذمہ داری کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایک سابق انٹرنیشنل کھلاڑی کی قیادت میں پنجاب میں تائیکوانڈو کے فروغ، نئے ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی اور کھلاڑیوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے کیلئے مثبت پیش رفت کی توقع ہے۔ نوجوان تائیکوانڈو پلیئرز نے اُمید ظاہر کی کہ وسیم شہزاد اپنی صلاحیتوں، تجربے اور کھیل سے وابستگی کو بروئے کار لاتے ہوئے پنجاب میں تائیکوانڈو کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

بقیہ أستمان 69

احتجاج بن گئے زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کے باعث زیرینہ ناڑی میں قحط سالی کا خدشہ ہے اور غیر منصفانہ تقسیم کے باعث زیرینہ ناڑی کے زمیندار آپس میں دست وگریباں ہیں قاضی داہگہ کی قبائلی شخصیت قاضی شاہ محمد۔ ایڈووکیٹ قاضی حضور جان کا مظاہرین سے خطاب انہوں نے کہا کہ ندی ناڑی پر زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث زیرینہ ناڑی کی لاکھوں ایکڑ زمین بنجر ہونے کے ساتھ عوام پانی کی بوند بوند کو ترس گئے ہیں ایڈووکیٹ قاضی حضور جان نے کہا کہ ندی ناڑی پر زرعی پانی کے سلسلے میں ایک نظام موجود ہے جس کے تحت 15 اگست تک بالا ناڑی کے زمیندار دروازے بند کر کے زرعی پانی استعمال کر سکتے ہیں اس کے بعد موجود نظام کے تحت بالا ناڑی کو بیراجوں کو بند کرنے کا اختیار نہیں لیکن 20 ستمبر تک بیراجوں کے دروازے بند ہونا باعث تشویش ہے زیرینہ ناڑی کے زمینداران ڈپٹی کمشنر کچھی اور چیئرمین گنڈہ جات سے مطالبہ کیا ہے کہ ندی ناڑی پر بنائے گئے اصولوں پر عملدرآمد کرتے ہوئے بالا ناڑی کے تمام بیراجز کے دروازے کھولے جائیں اور زیرینہ ناڑی کی جانب بغیر کسی رکاوٹ کے پانی کی روانی ممکن بنائی جائے طے شدہ نظام کے تحت 15 اگست کے بعد مختلف حیلوں بہانوں سے بیراجوں کو بند کرنا زیرینہ ناڑی کے زمینداروں کا معاشی قتل ہے

بقیہ أستمان 70

سہیل اسلم ہائی سکول ڈیرہ مراد جمالی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر سکول کے ہیڈ ماسٹر استاد مشتاق احمد سیال کی جانب سے میر محمد بلال خان عمرانی کے اعزاز میں پرتکلف ٹی پارٹی کا اہتمام کیا گیا۔ بعد ازاں میر محمد بلال خان عمرانی نے سکول کے مختلف حصوں اور کلاس رومز کا دورہ کیا اور تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے سکول میں تعلیم کی بہتری اور طلبہ کی بہتر رہنمائی کے لیے ہیڈ ماسٹر استاد مشتاق احمد سیال کی خدمات اور کاوشوں کو سراہا۔

بقیہ أستمان 71

کو شدید ترین مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے پڈگ کے مقام پر پی ٹی سی ایل کے سسٹم کو دھماکے کا نشانہ بنا کر شدید نقصان پہنچایا تھا، جس کے نتیجے میں دالبندین اور گردونواح میں یوفون، ڈی ایس ایل، فائبر آپٹک اور لینڈ لائن سروسز معطل ہو کر رہ گئی ہیں۔ مواصلاتی نظام کی طویل بندش کے باعث شہریوں کا بیرونی دنیا سے رابطہ منقطع ہو چکا ہے، جبکہ انٹرنیٹ کی غیر موجودگی کی وجہ سے روزمرہ کے معمولات زندگی اور کاروباری سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں۔ پی ٹی سی ایل کے مقامی حکام کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ متاثرہ سسٹم کی مرمت اور بحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کوششیں جاری ہیں۔

CamScanner

27 ستمبر کے عوامی سیلاب کو نہیں روکا جاسکتا، صادق آغا

عوام اپنے آئینی، جمہوری اور سیاسی حقوق کیلئے 27 ستمبر کو بھرپور آواز بلند کرینگے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں سمیت سینکڑوں کارکنوں اور رہنماؤں کی گرفتاریوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی کارکنوں کو گرفتار کرکے عوام کی آواز دبانے کی کوشش کی جارہی ہے، تاہم ایسے ہتھکنڈوں سے 27 ستمبر کے عوامی سیلاب کو نہیں روکا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی کارکنوں اور رہنماؤں کی گرفتاریوں سے حالات مزید کشیدہ ہوں گے، حکومت کو طاقت کے استعمال اور گرفتاریوں کے بجائے سیاسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

اے این پی کے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی، اجمل خان، جمال الدین رشتیا، ملک عبداللہ، رشید خان ترکئی، حاجی دلیر، حاجی عمرداو? دکا کڑ اور دیگر ہندو چنا کچلاک میں پارٹی میں شمولیت کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، ظہور بلیدی

حکومت صوبے بھر میں معیاری روڈ انفراسٹرکچر کے ذریعے رابطوں کو بہتر بنانے اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کیلئے پرعزم ہے

تربت مند روڈ جنوبی بلوچستان میں رابطہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کیلئے اہم منصوبہ ہے، صوبائی وزیر منصوبہ بندی

کوئٹہ (خ ن) وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ کیچ کے عوام کا دیرینہ مطالبہ تربت مند روڈ منصوبے کی صورت میں پورا ہو رہا ہے اور اس اہم منصوبے پر معیاری کام جاری ہے میر ظہور احمد بلیدی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ تربت مند روڈ جنوبی بلوچستان میں رابطہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے اہم منصوبہ ہے۔ بلوچستان حکومت صوبے بھر میں معیاری روڈ انفراسٹرکچر کے ذریعے رابطوں کو بہتر بنانے اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کوئٹہ، سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کو بیف کے سی ای او خالد ماندائی سوئیر پیش کررہے ہیں

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کا انسداد پولیو مہم کے دوران مری آباد کا دورہ

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے انسداد پولیو مہم کے دوران مری آباد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے پولیو ٹیموں کی کارکردگی، فیلڈ سرگرمیوں اور مانیٹرنگ کے عمل کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے مختلف پولیو ٹیموں سے ملاقات کی اور مہم کے دوران جاری فیلڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

ڈپٹی کمشنر آفس تربت میں ضلع کیچ کے اسٹیٹ ایجنسی مالکان کا اجلاس منعقد ہوا

تربت (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنر آفس تربت میں ضلع کیچ کے اسٹیٹ ایجنسی مالکان کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر میں جاری ہاؤسنگ اسکیموں کی صورتحال اور شہریوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمن قمبرانی کی زیر صدارت اجلاس

بارکھان/رکھنی (خ ن) کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی کی زیر صدارت کمشنر آفس رکھنی میں ڈویژنل پیش رفت کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ، ڈپٹی کمشنر کوہلو عظیم جان دومڑ، ڈپٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ڈیرہ اللہ یار، صحافی جمعہ خان پر تشدد، بی ایم ایف کی مذمت

صحافی جمعہ خان پر تشدد کرنیوالوں کو فوری گرفتار کیا جائے، بلوچستان میڈیا فورم

سبی (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کی مرکزی قیادت نے ڈیرہ اللہ یار سے تعلق رکھنے والے صحافی جمعہ خان پر تشدد کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے متعلقہ حکام آئی جی پولیس بلوچستان اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے واقعے کا فوری نوٹس لینے اور تشدد میں ملوث افراد کے خلاف مقدمہ درج کرکے انہیں فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی رہنماؤں نے اپنے بیان میں کہا کہ صحافی جمعہ خان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

خضدار، ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی کا بوائز ڈگری کالج کا دورہ، طلبہ میں کتابیں تقسیم

کیس تعلیمی نظام اور درپیش مسائل کا جائزہ، اساتذہ کے مسائل حل کرنے اور ماحول بہتر بنانے کے لیے ممکنہ اقدامات کا عزم

خضدار (آن لائن) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے بوائز ڈگری کالج خضدار کا دورہ کیا، جہاں کالج کے پرنسپل حافظ عبدالحمید لہڑی نے ڈپٹی کمشنر کو کالج کے تعلیمی نظام، مختلف شعبہ جات اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی کے ہمراہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نیاز اللہ سالانی اے ڈی او ظاہر کریم تھے، ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی نے کالج کے مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کوئٹہ، طاقت کے نشے میں دھت قوتوں نے ریاست کی بنیادیں کھوکھلی کردیں، مولانا عبدالرحمٰن

آئین کو شخصی اقتدار کے گرداب میں پھنسا دیا گیا، ریاستی معاملات آئین کے مطابق چلائے جائیں، جے یو آئی کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، اختر جان مری، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطا محمد شمشوزئی نے کہا ہے کہ طاقت کے نشے میں دھت قوتوں نے ملک کو ہر حوالے سے تنہا کرکے ریاست کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

چمن بارڈر پر عوام کا معاشی استحصال قبول نہیں، مظلوم تحریک

بارڈر پر غریبوں کو بے روزگار سے روکنے کی شدید مذمت کرتے ہیں، اسلم اچکزئی

کوئٹہ (پ ر) مظلوم عوامی تحریک پاکستان بلوچستان کے صوبائی صدر اسلم اچکزئی اور پارٹی کے دیگر رہنماؤں نے چمن پاک افغان بارڈر کی موجودہ صورتحال اور سیکورٹی اہلکاروں کے مبینہ رویہ پر شدید تشویش اور برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

چاغی، پی ٹی سی ایل سسٹم کی تباہی، مواصلاتی نظام معطل

دالبندین سمیت مختلف علاقوں میں یوفون، ڈی ایس ایل اور انٹرنیٹ سروسز بند، معمولات زندگی درہم برہم، بحالی کی کوششیں جاری

چاغی (آن لائن) چاغی کے علاقے پدگ میں پی ٹی سی ایل کے مواصلاتی نظام کو نقصان پہنچنے کے بعد دالبندین سمیت ضلع بھر میں مواصلاتی اور انٹرنیٹ سروسز چوتھے روز بھی مکمل طور پر معطل ہیں، جس کے باعث عام شہریوں اور کاروباری طبقے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

میر محمد بلال خان عمرانی کا شہید سہیل اسلم ہائی اسکول کا دورہ

معیاری تعلیم معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے، اساتذہ کی خدمات قابل تحسین ہیں، بلال عمرانی

نصیرآباد (آن لائن) پیپلز پارٹی نصیرآباد کے ڈویژنل صدر میر محمد بلال خان عمرانی کا شہید سہیل اسلم ہائی سکول کا دورہ، تعلیمی سرگرمیوں کا جائزہ و پاکستان پیپلز پارٹی نصیرآباد کے ڈویژنل صدر و چیئرمین مارکیٹ کمیٹی میر محمد بلال خان عمرانی نے شہید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

بھاگ، زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف زیرینہ ناڑی کے زمینداروں کا احتجاج

بالاناڑی کے بیراجز نہ کھولے گئے تو احتجاج کا دائرہ وسیع کریں گے، قاضی شاہ محمد، قاضی حضور جان

بھاگ (آن لائن) تحصیل بھاگ میں زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم کے خلاف زیرینہ ناڑی کے زمیندار اسسٹنٹ کمشنر بھاگ آفس کے سامنے سراپا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

اورماڑہ: اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر ماہ نور برکت تعلیمی وتدریسی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہی ہیں

وسیم شہزاد تائیکوانڈو کھیل کو جدید طرز پر ترقی دیں گے: سپورٹس آرگنائزر

کوئٹہ (آن لائن) سابق انٹرنیشنل تائیکوانڈو کھلاڑی وسیم شہزاد کو پنجاب تائیکوانڈو ایسوسی ایشن کا صدر بننے پر نوجوان تائیکوانڈو پلیئرز خوشی سے نہال ہیں۔ کھیلوں سے وابستہ شخصیات، نوجوان کھلاڑیوں، کوچز اور تائیکوانڈو کے حلقوں کی جانب وسیم شہزاد کو پنجاب تائیکوانڈو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

اسسٹنٹ کمشنر لورالائی کی سربراہی میں کوئٹہ روڈ پر پانی کے غیرقانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر لورالائی کی سربراہی میں کوئٹہ روڈ پر پانی کے غیر قانونی کنکشنز کے خلاف کارروائی کی گئی۔ آپریشن میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) کے ایکسین ڈاکٹر گل محمد اور ان کی ٹیم نے بھی حصہ لیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات 9 اکتوبر کو منعقد ہوں گے

کوئٹہ (جی این ایم) پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات 9 اکتوبر کو منعقد ہوں گے۔ تین رکنی الیکشن کمیٹی کی زیرنگرانی منعقد ہونے والے انتخابات میں 2026-2028 کیلئے کابینہ منتخب کی جائے گی۔ الیکشن کمیٹی شیڈول اور قواعد وضوابط کے مطابق انتخابات کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

عمران خان کی بہنوں کی گرفتاری قابل مذمت ہے، عمر خان اچکزئی

کوئٹہ (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف کے سپورٹس اینڈ کلچر کے صدر اور صدارتی ایوارڈ یافتہ برائے حسن کارکردگی عمر خان اچکزئی نے سابق وزیراعظم عمران خان کی بہنوں کی گرفتاری پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نام نہاد ٹولہ بوکھلاہٹ کا شکار ہو کر چادر اور چار دیواری کی تقدس کو پامال کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

حکومت سیکورٹی اداروں کی مدد سے دہشتگردوں کا جلد صفایا کریگی، صادق عمرانی

دہشتگرد پولیو جیسے موذی مرض سے معصوم بچوں کو بچانے کیلئے جاری حکومتی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کررہے ہیں

دہشت گرد اپنے بیرونی آقاؤں کی ایماء پر بلوچستان میں قیام امن کے لیے جاری کوششوں کو نقصان پہنچارہے ہیں، بیان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے ضلع نوشکی کے علاقہ جمال آباد میں انسداد پولیو مہم کی ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے نتیجے میں دو پولیس جوانوں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مذمتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ غیر ریاستی عناصر تخریبی کارروائیوں کے ذریعے پولیو جیسے موذی مرض سے معصوم بچوں کو بچانے کے لیے جاری حکومتی کوششوں کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ اپنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

وندر، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء معذور افراد میں کیش تقسیم کررہی ہیں

بلوچستان میڈیا فورم نے 10 نکاتی مطالبات پیش کردیئے

لوکل پرنٹ میڈیا کی بقا کی ضمانت، نامہ نگاران کیلئے ماہانہ وظیفہ کے مطالبات شامل

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم نے صحافیوں کے تحفظ آزادی صحافت معاشی و سماجی مسائل کے حل اور میڈیا سے وابستہ افراد کی فلاح و بہبود کے لیے 10 نکاتی مطالبات پیش کرتے ہوئے حکومت سے فوری عملی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی ترجمان کے مطابق فورم کے پہلے مرکزی سیشن منعقدہ 13 ستمبر کوئٹہ میں مشترکہ طور پر دس نکات پر مشتمل مطالبات منظور کیے گئے۔ جو فورم کے جدوجہد کی بنیاد ہوں گے۔ دس نکاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

اوتھل، ڈام کے کھلے سمندر میں گجہ وارنیٹ کے استعمال سے سمندری حیات کو شدید خطرات

باریک جال کے استعمال سے چھوٹی مچھلیوں کی نسل کشی جاری، محکمہ فشریز کے مبینہ کردار پر سوالات

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ کے ساحلی علاقوں، بالخصوص ڈام کے کھلے سمندر میں گجہ وارنیٹ کے مبینہ آزادانہ استعمال کے باعث سمندری حیات اور مچھلیوں کے ذخائر کے متاثر ہونے پر عوامی حلقوں نے تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مقامی افراد کے مطابق گجہ وارنیٹ ایسا باریک جال ہے جس میں بڑی مچھلیوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی اور کم عمر مچھلیاں بھی پھنس جاتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس طریقہ شکار کے مسلسل استعمال سے نہ صرف موجودہ مچھلی کے ذخائر متاثر ہوسکتے ہیں بلکہ مستقبل میں مچھلیوں کی افزائش اور مقامی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

صوبائی ووٹرز ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس، انتخابی عمل میں عوامی شمولیت بڑھانے پر زور

خواتین، نوجوانوں اور محروم طبقات کی ووٹر رجسٹریشن یقینی بنائی جائے گی، صوبائی الیکشن کمشنر علی اصغر سیال

کوئٹہ (آن لائن) دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان، کوئٹہ میں آج صوبائی ووٹرز ایجوکیشن کمیٹی کا اجلاس صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان جناب علی اصغر سیال کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (ایڈمنسٹریشن) سید ندیم حیدر، جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر (الیکشنز) عبداللہ اور دیگر متعلقہ اداروں، بشمول نادرا، لوکل گورنمنٹ، میڈیا اور سول سوسائٹی کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس کے افتتاحی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

اوتھل، پولیس کی کارروائی، کراچی پولیس کو مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار

کوسٹل ہائی وے پر سنیپ چیکنگ کے دوران کارروائی، ملزم کو قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد کراچی پولیس کے حوالے کیا جائے گا

اوتھل (آن لائن) کراچی کے تھانہ سعود آباد پولیس کو مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار، SSP لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر SHO لیاری شاہد اقبال کی کامیاب کارروائی، تھانہ سعود آباد پولیس کراچی کو مطلوب اشتہاری مجرم گرفتار، تفصیلات کے مطابق SSP لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی خصوصی ہدایت پر SHO لیاری شاہد اقبال نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دوران سنیپ چیکنگ کوسٹل ہائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

بزدل دہشتگرد بلوچستان کے مستقبل سے گھناؤنا کھلواڑ کررہے ہیں، بخت محمد کاکڑ

نوشکی میں پولیو ٹیم پر حملہ بزدلانہ فعل ہے، پولیو ورکرز اور سیکورٹی اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیر صحت

پولیو ورکرز اور انکی سیکورٹی پر مامور عملے کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے، جس سے کسی بھی صورت پہلو تہی نہیں کی جائے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے نوشکی میں پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور پولیس اہلکاروں پر ہونے والے بزدلانہ حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حملے میں اہلکاروں کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیر صحت نے کہا کہ ہمارے شہدا قوم کا اصل فخر ہیں اور ان کی یہ لازوال قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ امن دشمن عناصر ہمارے بچوں کے مستقبل کو معذور (اپاہج) بنانے کی مذموم سازشیں کر رہے ہیں۔ پولیو ٹیمیں ہمارے فرنٹ لائن ورکرز ہیں، اور اس طرح کے بزدلانہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

کوئٹہ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاسی لیاقت بازار میں صفائی ستھرائی کی صورتحال اور ٹریفک کے نظام کا معائنہ کررہے ہیں

بلوچستان میں پائیدار امن کیلئے ریاستی ادارے پوری طرح متحرک ہیں، شاہد رند

دہشتگردی کے خاتمے اور صوبے میں امن کیلئے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، معاون برائے اطلاعات

سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشتگرد کے خاتمے تک جاری رہیں گی، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری ہیں، ساراں تنگی کے علاقے میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی کارروائی کے دوران فتنہ الہندوستان کے 6 دہشتگرد ہلاک جبکہ 9 مشتبہ افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے آپریشن شعبان 2 کے تحت دہشتگرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کرتے ہوئے اہم کامیابی حاصل کی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی، جس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

بولان، مارکیٹوں میں غیر معیاری مونگ پھلی کی کھلے عام فروخت

شاہی انٹرپرائز کراچی کی ناقص خوراک پیکنگ دھڑا دھڑ فروخت جاری، سیاسی و سماجی حلقوں کا فوڈ اتھارٹیز سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

بولان (آن لائن) بھی اور اس کے گردونواح سمیت صوبے بھر کی مارکیٹوں میں شاہی انٹرپرائز پرائیویٹ لمیٹڈ کراچی کی جانب سے تیار کردہ 50 روپے والی مونگ پھلی کی غیر معیاری اور نا اہل خوراک پیکنگ کھلے عام فروخت کی جا رہی ہے عوام کو صحت کے شدید خطرات میں ڈال کر کمپنی کی جانب سے کروڑوں روپے بٹور رہی ہے جس پر سیاسی سماجی اور عوامی حلقوں میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے شاہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

صوبائی مشیر امیر حمزہ زہری کی پولیو ٹیم پر حملے کی مذمت

انسداد پولیو ٹیم پر حملہ بلوچستان کے مستقبل کے معماروں کی زندگیوں سے کھیلنے کے مترادف ہے

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما و صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے نوشکی میں انسداد پولیو ٹیم پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے پولیس اہلکاروں کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک بیان میں نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے کہا کہ انسداد پولیو ٹیم پر حملہ بلوچستان کے مستقبل کے معماروں کی زندگیوں سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

کوئٹہ، دیہاڑی پر کام کرنے والے مزدور روزگار کی تلاش میں بیٹھے ہیں

سریاب روڈ اور مشرقی بائی پاس کے علاقوں میں تجاوزات کی بھرمار

سریاب روڈ، کسٹم چوک اور بائی پاس پر تجاوزات سے ٹریفک کا نظام درہم برہم، شہریوں کا فوری گرینڈ آپریشن کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) ضلعی انتظامیہ کی مبینہ عدم توجہی اور سریاب کو 'ایسٹ' اور 'ویسٹ' اضلاع میں تقسیم کرنے کی مشاورت کے باعث سریاب کا بیشتر علاقہ تجاوزات کا گڑھ بن گیا ہے۔ اس صورتحال کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سریاب روڈ، گاہی خان چوک، کسٹم چوک، مستونگ روڈ اور مشرقی بائی پاس کے ملحقہ علاقوں بشمول بکھرا منڈی، شیر جان اسٹاپ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جاوید شریف عمرانی کا گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول نبی بخش کھوسہ کا دورہ

بابا کوٹ (آن لائن) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر تحصیل چھتر جاوید شریف عمرانی نے گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول نبی بخش کھوسہ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے سکول میں تدریسی و انتظامی امور کا جائزہ لیا اور طلبا کی تعلیمی سرگرمیوں، حاضری، صفائی ستھرائی سمیت دیگر بنیادی سہولیات کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

روس کے یوکرین میں فضائی حملے، پولینڈ نے فضائی حدود کی نگرانی سخت کردی

وارسا (آن لائن) روس کی جانب سے یوکرین میں فضائی حملوں کے دوران پولینڈ نے اپنی فضائی حدود میں فوجی طیاروں کے ذریعے نگرانی تیز کردی ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق پولش فوج کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات احتیاطی نوعیت کے ہیں اور ان کا مقصد ملک کی فضائی حدود کو محفوظ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

امریکی بحری حملے انسانیت کیخلاف جرائم کے زمرے میں آسکتے ہیں' اقوام متحدہ

نیویارک (آن لائن) اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ماہر نے منشیات اسمگلنگ کے شبے میں کیریبیئن سمندر اور بحرالکاہل میں امریکی حملوں کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے انہیں انسانیت کے خلاف جرائم کے زمرے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

اوتھل، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول میں ماحولیاتی مباحثہ مقابلے کا انعقاد

موسمیاتی تبدیلیوں اور آلودگی جیسے چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے نوجوان نسل میں شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، اساتذہ

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں طلبا کے درمیان ماحولیاتی مباحثہ مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد طلبا میں ماحول کی اہمیت، اس کے تحفظ اور بڑھتے ہوئے ماحولیاتی مسائل کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا تھا۔ مقابلے میں طلبا نے مختلف ماحولیاتی موضوعات پر اپنے خیالات، دلائل اور تجاویز پیش کیں۔ مباحثے کے دوران طلبا نے ماحولیاتی آلودگی، موسمیاتی تبدیلی، درختوں کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

نصیرآباد: ڈپٹی کمشنر نصیرآباد دور بند لعل ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

لسبیلہ کے مختلف علاقوں میں سولر واٹر بورز کی تنصیب جاری

گوٹھ حوالدار صالح محمد بدھ کے مکینوں کا سینیٹر اسد قاسم رونجھو سے اظہار تشکر

بیلا (آن لائن) لسبیلا مختلف علاقوں میں سولر واٹر بور کی تنصیب کا سلسلہ جاری، گوٹھ حوالدار صالح محمد بدھ کے مکینوں کا سینیٹر اسد قاسم رونجھو سے اظہار تشکر چیئرمین سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے کشمیر، گلگت بلتستان و سیفران سینیٹر اسد قاسم رونجھو کی جانب سے ضلع لسبیلہ کے مختلف علاقوں میں صاف پانی کی فراہمی کے لیے سولر واٹر بورز کی تنصیب کا سلسلہ جاری ہے اسی سلسلے میں تحصیل بیلا کے گوٹھ حوالدار صالح محمد بدھ میں بھی سولر واٹر بور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم کی فراہمی مستقبل کیلئے ناگزیر ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

حکومت کی جانب سے تعلیمی وظائف کی فراہمی میں میرٹ، شفافیت اور مستحق طلبہ تک رسائی کو اہمیت دی جائے، سربراہ نیشنل پارٹی

سابق وزیراعلیٰ کا بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے دفتر کا دورہ، حکام نے اسکالرشپ اسکیمز کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی گئی

کوئٹہ (خ ن) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان اور بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے دفتر کا دورہ کیا، جہاں انہیں ادارے کی مجموعی کارکردگی، جاری تعلیمی اقدامات اور مختلف اسکالرشپ اسکیمز کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی گئی۔ اس موقع پر بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر خالد ماندائی نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا استقبال کیا اور انہیں ادارے کے مختلف امور، اسکالرشپ پروگرامز اور طلبہ و طالبات کی تعلیمی معاونت کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہیں بتایا گیا کہ بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پشتون ثقافت ایک قدیم تہذیبی ورثہ ہے، پی ایس ایف

ثقافت کسی بھی قوم کی محض پہچان نہیں بلکہ اس کے تاریخی شعور، اجتماعی اقدار اور تہذیبی تسلسل کا آئینہ دار ہوتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی کلچر سیکرٹری مالک جلالزئی نے 23 ستمبر پشتون کلچر ڈے کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ ثقافت کسی بھی قوم کی محض پہچان نہیں بلکہ اس کے تاریخی شعور، اجتماعی اقدار اور تہذیبی تسلسل کا آئینہ دار ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پشتون ثقافت ہزاروں سال پر محیط ایک قدیم تہذیبی ورثہ ہے جس کی بنیاد پیبو، میلمہ پالنہ، جرگہ، ننواتہ، روغہ جوڑہ، غیرت، وفاداری، امن او ورور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

تجاوزات کے خاتمے کیلئے بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، انتظامیہ

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کے وژن کے مطابق اور ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ کی خصوصی ہدایت پر شہر میں تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں سورج گنج بازار اور سرکلر روڈ پر میٹروپولیٹن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

37 سال 5 ماہ خدمات انجام دینے والے پرنسپل کا تبادلہ واپس لیا جائے، انیل غوری

کوئٹہ (جی این ایم) نیشنل پارٹی کے صوبائی سیکرٹری برائے انسانی حقوق و اقلیتی فورم پاکستان بلوچستان کے صوبائی صدر انیل غوری نے پرنسپل کالج آف نرسنگ پشین ریاض لوئیس کے پشین سے حب تبادلے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ تبادلے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

نجران میں خطرہ ٹل گیا' سعودی سول ڈیفنس کا اعلان

ریاض (آن لائن) سعودی عرب کے علاقے نجران میں ممکنہ خطرہ ٹل گیا، سول ڈیفنس نے شہریوں اور رہائشیوں کو ہدایات پر عمل جاری رکھنے کی تاکید کردی۔ سعودی سول ڈیفنس کے مطابق نجران میں خطرہ اب ختم ہوگیا ہے، شہری اور رہائشی اپنی حفاظت کے لیے جاری ہدایات پر عمل کریں اور کسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

پاکستان میں ورچوئل اثاثہ صارفین کی تعداد 4 کروڑ سے تجاوز کرچکی، بلال بن ثاقب

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان ورچوئل ایسٹ ریگولیٹری اتھارٹی بلال بن ثاقب کا کہنا ہے کہ پاکستان میں ورچوئل اثاثہ صارفین کی تعداد 4 کروڑ سے تجاوز کرچکی ہے۔ اقوام متحدہ کے سوشل بزنس، یوتھ اینڈ ٹیکنالوجی فورم سے خطاب کرتے ہوئے بلال بن ثاقب نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

صوبے میں پرائیویٹ سیکٹر کو مزید مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، گورنر بلوچستان

گورنر بلوچستان سے جرمن سفیر انیا لیپل کی ملاقات، خطے کی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

جرمن سرمایہ کار بلوچستان میں بلیو اکانومی، معدنیات اور زراعت میں موجود سرمایہ کاری کے مواقعوں سے استفادہ کریں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پاکستان میں تعینات جرمن سفیر انیا لیپل (Lepel Ina) نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان دوطرفہ تعلقات، خطے کی سیاسی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان اور جرمنی کے درمیان مختلف جدید شعبوں میں باہمی تعاون اور تعلقات کو مزید فروغ دینے کے روشن امکانات موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جرمنی نے جدید ٹیکنالوجی، قابل تجدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

نوشکی میں پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر حملے کی شدید مذمت

پولیو ورکرز حملہ دراصل پوری قوم کے مستقبل پر حملہ ہے، جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (آن لائن) نوشکی میں پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر حملے کی شدید مذمت - حاجی نور محمد خان دمڑ صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے ضلع نوشکی میں پولیو ٹیم کی سیکورٹی پر مامور اہلکاروں پر ہونے والے بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے مذمتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ پولیو ورکرز اور ان کی حفاظت پر مامور سیکیورٹی جوان ہمارے بچوں کے محفوظ اور صحت مند مستقبل کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

چمن 4 سالہ بچی سے نکاح کرنیوالا مرکزی ملزم افغانستان فرار

بچی کے والد اور ملزم کے بھائی گرفتار، 14 سالہ بہن کے قتل سے بھی تعلق سامنے آگیا

چمن (آن لائن) چمن میں 4 سالہ بچی سے 60 سالہ شخص کے مبینہ نکاح کے معاملے میں پولیس نے بچی کے والد اور ملزم کے بھائی کو گرفتار کرلیا، جبکہ نکاح کے مبینہ مرکزی ملزم کے افغانستان فرار ہونے کی اطلاع ہے۔ پولیس کے مطابق تحقیقات کے دوران 4 سالہ بچی کے نکاح کے معاملے کا تعلق 7 ستمبر کو قتل ہونے والی اس کی 14 سالہ بہن شکریہ بی بی کے قتل سے بھی سامنے آیا ہے۔ پولیس کے مطابق شکریہ بی بی کے شوہر کو قتل کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

کوئٹہ: میٹروپولیٹن کارپوریشن کا عملہ زرغون روڈ پر پودوں کو پانی دینے میں مصروف ہے

کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات 9 اکتوبر کو منعقد ہوں گے

نومنتخب کابینہ جمہوری طریقے سے مائنز ورکرز کی فلاح و بہبود کیلئے جدوجہد کرے گی: الیکشن کمیٹی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان کول مائنز مزدور یونین کے انتخابات 9 اکتوبر کو منعقد ہوں گے۔ تین رکنی الیکشن کمیٹی کی زیر نگرانی منعقد ہونے والے انتخابات میں 2026-2028 کیلئے کابینہ منتخب کی جائے گی۔ الیکشن کمیٹی شیڈول اور قواعد وضوابط کے مطابق انتخابات کا انعقاد یقینی بنائے گی۔ ووٹنگ کوئٹہ میں ہوگی، علاوہ ازیں حسب ضرورت پولنگ بوتھ مختلف مقامات پر بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ انتخابات میں حصہ لینے والے اُمیدوار ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)